Scanned by CamScanner

نفسیاتی امراض
کا
شافی علاج

PSYCHIATRY DISEASES & UNANI MEDICINE

ڈاکٹر محمد عبداللہ ایم ڈی (معالجات)

مکتبہ دانیال

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-7660736.
0333-4276640

7660736
0333.4276640

Scanned by CamScanner

محمد ابوبکر صدیق
نے
ندیم یونس پرنٹرز۔ لاہور سے چھپوا کر
مکتبہ دانیال
سے شائع کی۔

قیمت =/ روپے

انتساب

استاد محترم پروفیسر جمیل احمد صاحب کے

نام

جنہوں نے مجھے معالجات کا پہلا درس دیا

بااحترام

ڈاکٹر محمد عبداللہ

فہرست مضامین

دیباچہ

طب یونانی کے بیش بہا خزانے میں اگر جھانکے تو اسکے اندر سبھی امراض کے سلسلے میں انتہائی عمدہ معلومات قلمبند ہیں اور اسکے نظریات میں جو جدت ہے وہ دنیا کے کسی طب میں موجود نہیں ہے اور یہ ان امراض سے ثابت ہو جاتا ہے جو جدید دنیا میں آج سامنے آرہے ہیں لیکن ان کے نظریات اور اصول علاج طب یونانی میں پہلے سے موجود ہیں لیکن طب یونانی کا یہ خزانہ جتنا عظیم ہے اس میں اتنی ہی وقت کسی نقاط پر جامع جانکاری ملنے میں ہوتی ہے کیونکہ اس بیش بہا خزانے میں تمام جانکاریاں خلط ملط حالت میں موجود ہیں۔ آج کے حالات میں کسی بھی نقطے پر ایک جامع اور مستند جانکاری لازم ہے اس کے لئے میں نے ایک حقیر کوشش کی ہے کہ نفسیات سے متعلق امراض پر ایک جامع اور مستند جانکاری فراہم کروں اور ساتھ ہی اس جانکاری کو حالات کی جدید تبدیلیوں اور اصولوں سے روشناس کراؤں اس لئے جہاں میں نے اس کتاب میں طب یونانی کے قدیم اصولوں کو بیان کیا ہے وہیں جدید جانکاریاں بھی فراہم کی ہیں لیکن علاج میں صرف یونانی معمولات مطب ہی تحریر کئے ہیں۔ ہو سکتا ہے میری اس حقیر کوشس میں کچھ کمیاں اہل فن کو نظر آئیں اور اگر وہ اس میں اصلاح کریں تو یہ میری خوش نصیبی ہی ہو گی لیکن مجھے امید ہے کہ میری یہ حقیر کوشش طالب طب کو پسند آئیگی اور ساتھ ہی میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ اس کتاب کو مقبول عام کرے اور طب یونانی کے نظریات کو عام آدمی تک پہنچانے میں مدد کرے۔

آمین

ڈاکٹر محمد عبداللہ

علم انفسیات

نفس کے لغوی معنی جان کے ہیں لیکن طب یونانی میں نفس سے مراد وہ قوت ہے جو اعضاء نفسانیہ میں پائی جاتی ہے اور اس کو اطباء نے قوی نفسانی کے نام سے موسوم کیا ہے۔

قوئ نفسانی کی تعریف اس طرح کی جا سکتی ہے کہ یہ وہ قوت ہے جو اعضاء نفسانیہ میں پائی جاتی ہے اور نفسانی تحریکات یعنی حس وحرکت کے لئے ذمہ دار ہوئی ہے اور بدنی تحریکات حس و حرکت اور نفسانی تحریکات کا دارومدار اسی قوت پر ہوتا ہے۔ اور یہ قوت خصوصی طور پر دماغ، نخاع، اعصاب اور اعضاء حواس میں موجود ہوتی ہے اور اس کا عضو رئیس دماغ ہے قوئ نفسانی کو اطباء نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

۱۔ قوت محرکہ

۲۔ قوت مدرکہ

قوت محرکہ

اس قوت کا مسکن وہ اعصاب ہیں جو دماغ یا نخاع سے اعضاء اور عضلات تک جاتے ہیں۔ قوت محرکہ کی پھر دو اقسام ہیں۔

(A) قوت شوقیہ: یہ وہ قوت ہے جو انسان کو کسی فعل کے لئے آمادہ کرتی ہے اور اس کا سبب وہ ارادہ ہوتا ہے جو کسی کام سے قبل دماغ میں پیدا ہوتا ہے۔

(B) قوت فاعلہ: یہ وہ قوت ہوتی ہے جو کسی فعل کا سبب ہوتی ہے۔

قوت مدرکہ

قوت مدرکہ وہ قوت ہے جو احساس اور ادراک کے لئے ذمہ دار ہوتی ہے اور اس کی

بھی دو اقسام ہوتی ہیں۔ ظاہری

(A) حواس خمسہ ظاہرہ: وہ ظاہری ادراک کے لئے ذمہ دار ہوتی ہیں اور مندرجہ ذیل قوتوں سے ملکر بنتی ہیں۔

قوت باصرہ: یعنی دیکھنے کی قوت اور اسکا آلہ عین ہے۔

قوت سامعہ: یعنی سننے کی قوت اور اسکا آلہ کان ہے۔

قوت شامہ: یعنی سونگھنے کی قوت اور اسکا آلہ ناک ہے۔

قوت ذائقہ: یعنی مزہ کی قوت اور اس کا آلہ زبان ہے۔

قوت لامسہ: یعنی چھونے کی قوت اور اسکا آلہ جلد ہے۔

(B) حواس خمسہ باطنہ: یہ وہ قوت ہے جو حواس خمسہ ظاہرہ کے ذریعہ حاصل ہونے والی تمام جانکاری کو دماغ تک پہنچاتی ہیں۔ اور اس جانکاری میں تصرف کر کے کوئی نتیجہ اخز کرتی ہیں حواس خمسہ باطنہ مندرجہ ذیل قوتوں سے مل کر بنتی ہے۔

حس مشترک: اس کا کام حواس خمسہ ظاہرہ کے ذریعہ حاصل ہونے والی تمام جانکاری کو ایک جگہ جمع کرنا ہے۔

قوت متخلیہ

یہ وہ قوت ہے جو کسی چیز کی صورت کو دماغ میں اتارتی ہے اور جب وہ چیز سامنے سے ہٹ جاتی ہے تو اسکی صورت ہمارے خیال میں محفوظ رکھتی ہے۔ اور اس کا مقام دماغ کا بطن مقدم ہے۔

قوت واہمہ

یہ وہ قوت ہے جو کسی چیز کو دیکھ کر اس کے جزوی معنی کا ادراک کرتی ہے یعنی وہ کسی چیز کو دیکھ کر اس کے اچھے یا برے ہونے کا اندازہ لگاتی ہے۔

قوت حافظہ / قوت ذاکرہ

یہ جزوی معنی کی حفاظت کرتی ہے جو قوت واہمہ اور حس مشترک سے ادراک میں آتی ہیں اس کو قوت ذاکرہ بھی کہتے ہیں یہ دو چیزوں سے مرکب ہوتی ہے۔

(i) جو چیز پہلے ادراک کی گئی ہو اس کو دوسرے وقت میں ادراک کرنا

(ii) کسی چیز کو ادراک کے بعد دماغ میں محفوظ رکھنا تا کہ وہ وقت پر کام آئے۔

قوت متصرفہ

یہ وہ قوت ہوتی ہے جو بھی مذکورہ بالا قوتوں سے ملی جانکاری میں تصرف کرتی ہے اور نئے نتیجہ سامنے لاتی ہے یہ خد کوئی فیصلہ نہیں کرتی ہے لیکن کسی بھی چیز کی حقیقت سامنے لا دیتی ہے اور فیصلہ دماغ کے اوپر چھوڑ دیتی ہے۔

لیکن ابن رشد نے کتاب الکلیات میں لکھا ہے کہ قویٰ نفسانی کی یہ تقسیم غلط ہے اور اس کے مطابق قویٰ نفسانی کی صحیح تقسیم اس طرح ہے۔

۱۔ قوت حواس

۲۔ قوت واہمہ جس کو محرقہ فی المکان بھی کہتے ہیں۔

۳۔ قوت فکر

۴۔ قوت ذکر

ابن رشد نے قویٰ سیاسیہ کا بھی ذکر کیا ہے اور اس نے اس کے ذیل مندرجہ ذیل قوئ بیان کی ہیں۔

۱۔ قوئ تخیلی: اس کا مقام مقدم دماغ ہے

۲۔ قوت فکر: اس کا مقام وسط دماغ ہے

۳۔ قوت ذکر: اس کا مقام موخر دماغ ہے

اور اگر صبع (وسیع) نظر سے دیکھا جائے نفسیاتی امراض خصوصی طور پر قوئ سیاسیہ ہی متاثر ہوتی ہیں اور اگر دیگر قوئ متاثر ہوتی ہیں تو ان امراض کو نفسیاتی امراض کے ذیل میں نہ رکھکر امراض نفسانی کے ذیل میں رکھا جاتا ہے۔

مندرجہ بالہ تزکرہ مطابق نفسیاتی امراض کی تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے یہ وہ امراض ہیں جن میں قوئ نفسانی میں خصوصی طور پر خواس خمسہ باطنہ متاثر ہوتے ہیں اور اگر ابن رشد کی تعریف کو دیکھے تو نفسیاتی امراض کی تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے۔

نفسیاتی امراض وہ امراض دماغیہ ہیں جن کے اندر قوئ سیاسیہ کے فعل میں خلل واقع ہو جاتا ہے اور اپنے افعال بدرجہ اتم انجام نہیں دے پاتی ہیں۔ جدید سائنس ان امراض کو "Psychiatry" کے ذیل میں شمار کرتا ہے اور Psychiatry کی تعریف اس طرح کی ہے

Psychiatry دو الفاظ سے ملکر بنا ہے۔

Psyche۔ جس کے لقوی معنی دماغ کے ہیں۔

Iractes۔ جس کے لغوی معنی علاج کے ہیں۔

یعنی دماغی بیماریوں کا علاج Psychiatry کہلاتا ہے۔

"Psychiatry is the branch of Medicine which deals the study diagnosis treatment and prevention of disease of mind"

نفسیاتی امراض اور نفسانی امراض میں تفریق:

امراض نفسانی: یہ وہ امراض جسمیں خصوصی طور پر اعضاء نفسانی متاثر ہوتے ہیں یعنی اس میں اعصاب اور دماغ متاثر ہوتے ہیں جس کے نتیجہ میں خواص خمسہ ظاہرہ متاثر ہوتے ہیں اور ان کو امراض اعصابیہ بھی کہتے ہیں اور ان کا علم Neurology کہلاتا ہے۔

نفسیاتی امراض: یہ وہ امراض ہیں جن میں قویٰ نفسانی متاثر ہوتے ہیں اور اعضاء نفسانی کوئی خرابی نہیں ہوتی اور ان میں خصوصی طور پر حواس خمسہ باطنہ متاثر ہوتے ہیں اور ان کا علم ہی علم النفسیات یعنی Psychiatry کہلاتا ہے۔

☆☆☆

برصغیر میں نفسیاتی امراض

نفسیاتی امراض برصغیر کے مقابلہ میں ترقی یافتہ ممالک خصوصی طور پر یوروپ کے ممالک میں کافی عام ہیں لیکن ایسا نہیں ہے کہ ہندوستان میں یہ امراض نہیں ہوتے ہیں بلکہ برصغیر کے زیادہ تر حصوں میں ان امراض کو مرض نہ مان کر دیوی دیوتاؤں جادوٹونے اور بھوت پریت کا اثر مانا جاتا ہے۔

لیکن W.H.O. کے ۲۰۰۳ء میں کرائے گئے ایک سروے کے مطابق برصغیر کی کم سے کم 3% آبادی نفسیاتی امراض کی شکار ہے جو ۱۹۸۲ء میں کرائے گئے سروے میں 1% تھی یعنی ان بیس سالوں میں ان امراض میں 300% کی بڑھوتری ہوئی ہے وہ چھپی ہوئی نہیں ہے اوران کی شرح دن بہ دن بڑھ رہی ہے۔

برصغیر میں ملنے والے نفسیاتی امراض میں سائزوفرینیا۔ ڈپریشن ہسٹیریا جیسے امراض شامل ہیں اور موجودہ حالات میں جن نفسیاتی امراض میں قابل ذکر ترقی ہوئی ہے ان میں گھبراہٹ، وحشت اور شراب خوری جیسے نفسیاتی امراض شامل ہیں اور اس کے لئے تناؤ بھری زندگی اور بدلا ہوا طرز زندگی کافی حد تک ذمہ دار ہیں۔

نفسیاتی امراض اور اخلاط اربعہ

بقراط کے نظریہ اخلاط۔ کے مطابق انسانی بدن کی صحت اور مرض کا دارومدار اخلاط اربعہ کے تناسب پر ہے اور اگر یہ تناسب اپنی طبعی حالت پر برقرار ہے تو صحت باقی رہتی ہے۔اور اگر یہ تناسب بگڑ جاتا ہے تو امراض پیدا ہوتے ہیں لہٰذ نفسیاتی امراض میں بھی اخلاط اربعہ کے طبعی تناسب میں بگاڑ پیدا ہونا لازم ہے۔اور اس خیال کو ابن رشد نے اپنی کتاب کتاب الکلیات میں ثابت کر کے اس خیال کو اور پختہ کیا ہے ۔ابن رشد کے مطابق سوء مزاج صفراوی جو دماغ میں پیدا ہوتا ہے میں مریض کے تخیلات خراب ہوجاتے ہیں اور اس کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کے لباس پر کھن لگا ہوا ہے جس کو وہ چھڑاتا رہتا ہے اور اس کو بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے خیالات فاسد ہو تے ہیں قوت حافظہ میں خلل ہوتا ہے اور مریض بے داری کی حالت میں تندمزاج اور بد اخلاق ہو جاتا ہے۔سوء مزاج دموں میں بے خوابی کم ہوتی ہے مریض ہنستا اور خوشی کا مظاہرہ کرتا ہے۔سوء مزاج سوداوی میں ذہن کی خرابی شدید اور بے سبب گھبراہٹ ہوتی ہے اور ناممکن الوقوع باتوں کا ڈر ہوتا ہے اور اگر سوداء صفراوی ہے تو اس میں صفراوی اعراض بھی شامل ہوتے ہیں سوء مزاج بلغمی میں قوئی سیاسیہ نہ زیادہ خراب بلکہ معطل ہو جاتے ہیں۔

نفسیاتی امراض اور فصول اربعہ

یونانی اطباء نے مختلف موسموں کے بدن انسان پر مختلف اثرات بیان کئے ہیں اور نفسیاتی امراض میں موسم کی تبدیلی اہمیت رکھتی ہے۔

موسم ربیع اور نفسیاتی امراض:

موسم ربیع کا مزاج اطباء کے نزدیک معتدل ہوتا ہے ار یہ وہ زمانہ ہوتا ہے جس میں نہ سردی ہوتی اور نہ گرمی ہوتی ہے درختوں کی نئی پتیاں نکلتی ہیں اور اس موسم میں قوت غازیہ کے افعال بدرجہ اتم انجام پاتے ہیں کیونکہ حرارت غریزیہ اس موسم میں قوی ہو جاتی ہے اس موسم میں عموماً نفسیاتی امراض پیدا نہیں ہوتے ہیں لیکن وسواسی نفسیاتی امراض مثلاً مالیخولیا کبھی کبھی پیدا ہو جاتے ہیں اور اس کی وجہ خصوصی طور پر یہ ہوتی ہے کہ اس موسم میں گرم اشیاء کثرت سے استعمال ہوتی ہے۔

موسم صیف اور نفسیاتی امراض:

اطباء کے نزدیک اس موسم کا مزاج حار یابس ہے اور اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ آفتاب کی شعائیں کرہ ارض پر عموداً پڑتی ہیں جس کی وجہ سے گرمی شدت ہوتی ہے اور تحلل زیادہ ہوتا ہے اور طبعیت میں ناریت پیدا ہو جاتی ہے اور اس کے نتیجہ میں احتراق ہوتا ہے اور صفراوی احتراق سے سوداء صفراوی یعنی مرّہ سوداء پیدا ہوتا ہے اور اس سے پیدا ہونے والے نفسیاتی امراض مثلاً جنون پیدا ہوتے ہیں۔

موسم خریف اور نفسیاتی امراض:

اطباء کے نزدیک اس موسم کا مزاج معتدل کے قریب لیکن حار رطب ہوتا ہے اور موسم

کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہوتی ہیں۔ جو امراض پیدا ہونے کا سبب ہوتے ہیں۔

۱۔ دن کی گرمی اور رات کی سردی سے بدنی افعال کا نظام بگڑ جاتا ہے اور بدن ایک کیفیت سے مناسبت نہیں کر پاتا ہے کہ دوسری کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۔ خریف کے موسم سے قبل موسم صیف میں قوی تحلیل ہو جاتے ہیں اور یہ متضاد توارد مرض پیدا کرتا ہے۔

۳۔ پھل اس موسم میں کافی ہوتے ہیں جو اخلاط کو فاسد کر دیتے ہیں لیکن کوئی خصوصی نفسیاتی امراض اس موسم میں پیدا نہیں ہوتے ہین۔

موسم شتاء اور نفسیاتی امراض:

اطباء کے نزدیک اس موسم کا مزاج بارد رطب ہے اور اس کو صحت کے لئے بہترین موسم کے طور پر بیان کیا ہے اور اس کی مندرجہ ذیل وجہ بیان کی ہیں۔

۱۔ سردی کے وجہ سے حرارت غریزیہ بدن کے اندر قید رہتی ہے اور ہضم پر قادر رہتی ہیں۔

۲۔ پھل کم پیدا ہوتے ہیں اور میوہ جات کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔

۳۔ گرم اور مغزی اغذیہ استعمال کی جاتی ہیں جو بدن میں حرارت پیدا کرتی ہیں اس موسم کا مزاج قاطعے صفراء ہوتا ہے اس لئے اس موسم میں جنون جیسے امراض پیدا نہیں ہوتے ہیں لیکن نسیان جیسے بلغمی امراض کثرت سے ہوتے ہیں۔

نفسیاتی امراض کے عمومی اسباب

ایسے حقیقی اسباب جو نفسیاتی امراض کو پیدا کرنے کے لئے پوری طرح ذمہ دار ہوں ابھی تک نامعلوم ہیں لیکن تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ مندرجہ ذیل اسباب نفسیاتی امراض کے پیدا ہونے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

موروثی اسباب (Genetic Factor):

بعض نفسیاتی امراض انسان کو اپنے والدین سے وراثت میں ملتے ہیں مثلاً Sehizophrenia اور Depressive illness اور خصوصی طور پر یہ امراض Dizygotic twins میں زیادہ ملتے ہیں۔ اور دماغی طور پر کمزور والدین کے بچوں میں Mental Retardiation ہونے کے امکان زیادہ ہوئے ہیں۔

گھریلو زندگی (Family Background):

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ گھریلو زندگی کی دقتیں عموماً نفسیاتی امراض کے اسباب معاونہ کے طور پر کام کرتی ہیں اور مندرجہ ذیل گھریلو پریشانیاں خصوصی طور پر نفسیاتی امراض پیدا کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔

۱۔ بچپن کی پرورش میں کمی۔

۲۔ بچپن کا کوئی حادثہ خصوصی طور پر جنسی واردات کا سامنہ کرنا

۳۔ چھوٹی عمر میں والدین کا سایہ سر سے اٹھ جانا یا والدین سے علیحدگی وغیرہ

۴۔ گھر میں لڑائی جھگڑا اور تناؤ کی حالت کا برقرار رہنا

۵۔ شادی شدہ زندگی کا خوشگوار نہ ہونا

مختلف بدنی امراض(Physical Illness):

نفسیاتی امراض پیدا کرنے میں پرانے امراض بھی کافی اہمیت رکھتے ہیں خصوصی طور پر ایسی بیماریاں جو انسان کی معزور بنادیں اس کے علاوہ بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں جو کہ دماغ کو متاثر کر کے ثانوی طور پر نفسیاتی امراض پیدا کرتی ہیں۔

تناؤ بھری زندگی(Stressfull Life):

تناؤ بھری زندگی نفسیاتی امراض پیدا کرنے کے لئے خصوصی طور پر ذمہ دار ہوتی ہے اور مندرجہ ذیل تناؤ بھرے حالات نفسیاتی امراض پیدا کرنے میں خاص اہمیت رکھتے ہیں۔

۱۔ کسی عزیز آدمی کا شدید پریشانی میں مبتلا ہو جانا یا اس کی موت ہو جانا۔

۲۔ شادی شدہ زندگی کا ٹوٹ جانا یا اس میں تناؤ ہونا۔

۳۔ معاشی تنگی اور کاروبار میں نقصان ہونا۔

سماجی حالات(Social Network):

سماجی حالات بھی نفسیاتی امراض پیدا کرنے میں کافی معاون ہوتے ہیں اور ایسے لوگ نفسیاتی امراض کا خصوصی طور پر شکار ہوتے ہیں جو سماج کی رکاوٹوں کے چلتے بہت سی خوائش پوری نہیں کر پاتی ہیں یا ایسے لوگ جو سماجی طور پر کٹے ہوئے ہوتے ہیں ان لوگوں کے مقابلہ میں نفسیاتی امراض کا شکار زیادہ ہوتے ہیں جو ملن سار ہوتے ہیں اور دوستوں کی محفل میں رہتے ہیں۔

نفسیاتی مریض کا معائنہ

Examination of a Psychiatric case

نفسیاتی مریض کے معائنہ کو مندرجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ مریض کی روداد قلمبند کرنا۔(History taking)

۲۔ مریض کی دماغی حالت کا معائنہ کرنا۔(Mental Status Examination)

۳۔ عام بدنی معائنہ۔ (General Physical Examination)

مریض کی روداد قلمبند کرنا(History taking):

معائنہ کے اس حصہ میں مریض سے مندرجہ ذیل نقاط پر جانکاری حاصل کی جاتی ہے۔

عام جانکاری(Biodata): اس نقطہ کے ذیل میں مریض سے مندرجہ ذیل جانکاری حاصل کی جاتی ہے۔

مریض کا نام اور عمر و جنس

پتہ

پیشہ

شادی شدہ یا غیر شادی شدہ

موجودہ بیماری کے متعلق جانکاری(Present Complaints): اس حصہ میں مریض سے اس کی پریشانیوں کے متعلق سوالات پوچھے جاتے ہیں مثلاً ان کو کیا کیا پریشانی ہے اور یہ کب سے ہے اور اس کا اپنا مزاج کیسا ہے۔

۱۔ اس کو غصہ کم آتا ہے یا زیادہ آتا ہے
۲۔ وہ بات بات پر لڑائی جھگڑا پر تو آمادہ نہیں ہوتا ہے
۳۔ وہ بات کم کرنا پسند کرتا ہے یا زیادہ کرنا پسند کرتا ہے۔
۴۔ اس کی یادداشت کیسی ہے اور وہ کوئی نشیلی اشیاء تو استعمال نہیں کرتا ہے۔
۵۔ اس کو ایسے خیال تو نہیں آتے ہیں کہ ان پریشانیوں والی زندگی سے موت بہتر ہے۔
۶۔ اس کو جنسی زندگی سے متعلق کوئی پریشانی تو نہیں ہے۔
۷۔ وہ سبھی ارادی حرکات اپنی مرضی کے مطابق کر سکتا ہے یا نہیں ایسا تو نہیں کہ کوئی غیر ارادی حرکت اچانک پیدا ہوتی ہو۔

پرانی بیماریوں کے متعلق جانکاری(H/O. Past illness): اس کے تحت مریض سے مندرجہ ذیل جانکاری حاصل کی جاتی ہے۔

۱۔ اس سے قبل اسکو کوئی نفسیاتی پریشانی تو نہیں تھی۔
۲۔ اسکی گزری زندگی کا کوئی ایسا حادثہ تو نہیں گزرا جو نفسیاتی امراض پیدا کرنے کا سبب ہو مثلاً کوئی Accident اور ازدواجی زندگی کا کوئی ناسازگار ماحول۔

موروثی جانکاری(Family History): اس عنوان کے تحت مندرجہ ذیل جانکاری مریض سے حاصل کی جاتی ہے گھر میں کتنے افراد ہیں ان کے مریض سے تعلقات کیسے ہیں اور آپس میں تعلقات کیسے ہیں اور گھر کے دوسرے افراد کا مریض کے ساتھ برتاؤ کیسا ہے مریض کے گھر اور قریبی رشتہ داروں میں کسی اور کو کوئی نفسیاتی مرض نہیں ہے۔

مریض کی ذاتی زندگی کی جانکاری(Personal History): اس عنوان کے تحت مریض سے ذاتی زندگی کے متعلق جانکاری حاصل کی جاتی ہے۔ مثلاً اس کا پیشہ کیا ہے اور اسکی معاشی حالت کیا ہے۔ اس کی جنسی زندگی کیسی ہے اور وہ شادی شدہ ہے یا نہیں اور اگر شادی شدہ ہے تو اس

کی ازدواجی زندگی کیسی ہے اور اگر غیر شادی شدہ ہے تو اسکی وجہ کیا ہے اس کے بچے ہیں یا نہیں اگر ہیں تو کتنے ہیں اور لڑکے لڑکیوں کی تعداد کتنی ہے بچوں میں کسی کو کوئی پریشان کن یا لا علاج مرض تو نہیں ہے مریض کی ذاتی عادتیں کیسی ہیں اور وہ کوئی نشہ آور اشیاء کا استعمال تو نہیں کرتا اور بیماری سے قبل اس کی عادت کیا تھیں۔

مریض کی دماغی حالت کا معائنہ کرنا(Mental Status Examination):

اس عنوان کے تحت مریض کے دماغی حالت کی جانکاری کے لئے مندرجہ ذیل نقاط کے تحت جانکاری حاصل کی جاتی ہیں۔

مریض کی حالت ظاہرہ اور اس کا برتاؤ(General Status Exam.): اس میں مندرجہ ذیل جانکاری حاصل کرتے ہیں۔

۱۔ مریض کی ظاہرہ حالت کیا ہے اور اس نے کس طرح کے کپڑے پہنے ہیں۔

۲۔ اس کے بالوں کا انداز کیا ہے اور اس کے بول چال کا طریقہ کیا ہے۔

۳۔ مریض کا مزاج کیسا ہے وہ Coperative Nature کا انسان ہے یا تنک مزاج انسان ہے

حرکات (Psychomotor Activity): اس عنوان کے تحت مریض کی حرکات کا معائنہ کیا جاتا ہے اور دیکھا جاتا ہے کہ یہ حرکات اسکی طبعی حرکات سے کم یا زیادہ تو نہیں اور کوئی ایسی بیماریاں تو موجود نہیں جو ثانوی طور پر اس کے لئے ذمہ دار ہوں۔

مزاج(Mood): اس عنوان کے تحت مریض کے مزاج کو جاننے کوشش کرتے ہیں عموماً مندرجہ ذیل مزاج کے انسان نفسیاتی اعتبار سے ملتے ہیں۔

Anexious Mood۔ اس میں مریض پریشان رہتا ہے اور اپنی پریشانی کو صحیح طریقہ سے بیان نہیں کر پاتا ہے۔

Elated Mood۔ اس طرح کے مزاج میں مریض زیادہ متحرک رہتا ہے اور زیادہ بات کرتا ہے۔

Depressed Mood۔ اس میں مریض زیادہ بات کرنا پسند نہیں کرتا ہے اور اگر بات کرتا ہے تو نا امیدا سکی باتوں سے جھلکتی ہے۔

خیالات اور سوچ (Perception and Thoughts): اس عنوان کے تحت مریض کی سوچ اور اس کے خیالات کے بارے میں جانکاری حاصل کرتے ہیں مثلاً اس کو خودکشی کے خیالات تو نہیں آتے اس کے علاوہ مریض کو آنے والے Hallucination اور Illusions کی جانکاری حاصل کرتے ہیں۔

حواس (Conciousness): اس عنوان کے تحت مریض سے اس کے حواس کی جانکاری کے لئے چند سوالات پوچھ کر اس کا Conciousness level معلوم کرتے ہیں مثلاً الٹی گنتی کراتے ہیں اور اگر مریض الٹی گنتی کر دیتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اسکے حواس میں خرابی مانتے ہیں اس کے علاوہ مریض سے وقت اور مقام کی جانکاری اور رشتہ داروں کی پہچان کراتے ہیں۔

گفتگو (Orientation): اس عنوان کے تحت مریض سے گفتگو کر کے اسکی نفسیاتی حالت کا معائنہ کرتے ہیں مثلاً اگر مریض Mentally Retarded ہے تو اس کو الفاظ میں دقت ہوتی ہے اور ذہنی دباؤ میں مریض زیادہ بولتا ہے۔

یادداشت (Memory): اس عنوان میں مریض کی یادداشت کا معائنہ کرتے ہیں اور اس کو مندرجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

فوری یادداشت (Immediate Memory): اسکے معائنہ کے لئے مریض کو مختلف چیزیں دکھا کر چھپا دیتے ہیں اور کس جگہ کیا تھا پوچھتے ہیں یا پھر مریض کو کوئی پتہ دیں اس کے بعد اس کو باتوں میں الجھا دیں اور ۵ منٹ بعد مریض سے پتہ کے بارے میں پوچھیں اگر مریض اس میں

غلطی کرتا ہے تو وہ فوری یادداشت میں خرابی ظاہر کرتا ہے۔

حالیہ یادداشت(Recent Memory): اس یاددشت کے معائنہ کے لئے گزرے ہوئے 48-72 گھنٹہ میں ہونے والی Events کی جانکاری حاصل کی جاتی ہے مثلاً اس آدمی کا حلیہ اور نام پوچھنا جو اس سے دو دن پہلے ملا تھا یا مریض سے پوچھیں کہ اس نے دو دن پہلے کیا کھایا تھا اور اس کے جواب کو اس کے گھر والوں یا ساتھ آنے والے لوگوں سے Confirm کر لیں اس میں غلطی ہے تو یہ Recent Memory میں خرابی کو ظاہر کرتا ہے۔

پرانی یادداشت(Remote Memory): اس کے معائنہ کے لئے مریض سے وہ جانکاریاں حاصل کی جاتی ہیں جو ایک لمبے عرصہ پہلے واقع ہوتی ہوں مثلاً جب وہ اسکول میں پڑھتا تھا تو اسکول کا بہتر ماسٹر کون تھا یا کون کون سے مضامین اس کو زیادہ پسند تے یا مریض سے پوچھتے ہیں کہ اس کی پیدائش کی تاریخ کیا ہے اگر وہ یہ جانکاری صحیح طور پر فراہم کرتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ یہ اسکی Remote Memory میں خرابی کی نشاندہی کرتا ہے۔

ذہانت کا معائنہ(Inte!igency): مریض کی ذہانت کے معائنہ کے لئے مختلف ذہانتی سوالوں کی سریز کی مدد سے مریض کا ذہانتی امتحان کرتے ہیں لیکن عمومی طور پر مریض کی تعلیمی لیاقت کے اعتبار سے سوالات پوچھکر اس کی ذہانت کا امتحان کرتے ہیں مثلاً اس وقت کے موجودہ سیاسی حالت اور سماجی حالت پر اس کا نظریہ کیسا ہے اور اگر وہ اس کو اچھا سمجھتا ہے تو کیوں اور برا سمجھتا ہے تو کیوں اور اس کی وجہ کیا ہے۔

قوت فیصلہ کا معائنہ(Examination of Judgment Power): مریض کی قوت فیصلہ کا معائنہ کرنے کے لئے مریض کے سامنے مختلف حالات رکھ کر اس سے ان ان حالات کا فیصلہ کرنے کے لئے کہتے ہیں اور اس فیصلہ پر غور کرتے ہیں مثلاً مریض سے پوچھا جائے کہ اگر اس کے گھر میں آگ لگ جائے تو وہ کیا کریگا اور اگر وہ صحیح فیصلہ کرے تو ٹھیک ہے

ورنہ یہ قوت فیصلہ کے خلل کی نشانی ہے۔

مریض کے اپنے متعلق خیالات (Insight of Patient): مریض کے اپنے متعلق خیالات بھی نفسیاتی امراض میں متاثر ہوتے ہیں مثلاً مالیخولیا میں مریض کے اپنے متعلق خیالات فاسد ہو جاتے ہیں اور وہ اپنے آپ کو بیمار ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتے ہیں اور بعض اوقات وہ اپنے آپ کو بادشاہ اور بعض اوقات فقیر اور یہاں تک کہ اپنے آپ کو جانور تک سمجھنے لگتے ہیں۔

عام بدنی معائنہ (General Physical Examination):

اس نقاط کے تحت مریض کے بدن کا عام طبی معائنہ مندرجہ ذیل نقاط پر کرتے ہیں۔

تنفس کی در	(R/R)
نبض کی در	(P/R)
ضغط الدم	(B.P.)
حرارت بدنی	(Temp.)
جگر وریدی دباؤ	(J.V.P.)
تہبج	(Oedema)
پیلا پن	(Icterus)
ورم غدد	(Lymphadenopathy)

☆☆☆

نفسیاتی امراض کا عام اصول علاج

General Principle of Management of a Psychiatric Case

نفسیاتی امراض میں عموماً مندرجہ ذیل اصولوں کے مطابق علاج کرتے ہیں۔

۱۔ ماحولیات میں تبدیلی کریں (Psychotherapy)

۲۔ عادات میں تبدیلی کریں (Behaviour therapy)

۳۔ سوچ میں تبدیلی پیدا کریں (Cognitive therapy)

۴۔ علاج بلادویہ (Drug therapy)

۵۔ علاج لبرق (Electro Convulsive therapy)

۶۔ علاج بالید (Psychosurgery)

ماحولیات میں تبدیلی کریں(Psychotherapy):

علاج اس حصہ میں وہ تدابیر شامل ہیں جو مریض کو ایسے حالات سے بچانے کے لئے اختیار کی جاتی ہیں جو نفسیاتی امراض پیدا کرنے کے لئے ذمہ دار ہوتی ہیں کیونکہ اگر یہ حالات مریض کے سامنے رہیں تو مرض لگاتار ترقی اور شدت اختیار کرتا رہتا ہے یعنی اگر نفسیاتی مرض کا سبب گھریلولڑائی ہے تو گھر والوں کو سمجھائیں کر وہ مریض کے سامنے لڑائی نہ کریں اور مریض کو دوستانہ ماحول فراہم کر دیں۔

عادات میں تبدیلی پیدا کریں(Behaviour Therapy):

علاج کے اس حصہ میں مریض کی ان عادات کو بدلنے کی تدابیر اختیار کرتے ہیں۔ جو نفسیاتی امراض پیدا کرنے میں مددگا ہوتی ہیں اگر کسی مریض کو بول فی الفراش یعنی Bed weting کی شکایت ہے تو مریض کو شام کے وقت بارد اور رطب اشیاء استعمال نہ کرنے دیں اور مریض کو عادت ڈالیں کہ وہ پیشاب کر کے سوئے اور درمیان میں اٹھکر پیشاب کرے اور اگر اس کے بعد بھی اس کو شکایت باقی رہے تو اس کو پیشاب خارج ہونے کے بعد فوراً سرد پانی سے نہانے پر مجبور کریں تا کہ اس کی عادت میں سدھار پیدا ہو۔

مریض کی سوچ میں تبدیلی پیدا کریں(Cognitive Therapy):

علاج کے اس حصہ میں مریض کی ایسی سوچ جو نفسیاتی امراض پیدا کرنے میں مددگار ہو اس کو بدلنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس کی ضرورت مندرجہ ذیل حالات میں پیش آتی ہے۔

۱۔ جب مریض اپنے آپکو دوسرے لوگوں کے مقابلہ میں کمتر اور حقیر سمجھتا ہو۔

۲۔ مریض موجودہ زندگی کے بارے میں Negative سوچ رکھتا ہو۔

۳۔ آنے والی زندگی کے لئے بھی ہمیشہ نا کامیابی کی سوچ رکھتا ہو۔

Imp

اس طرح کے علاج کی ضرورت خصوصی طور پر Depression اور Anexity جیسے امراض میں ہوتی ہے ایسی حالت میں مریض کو ان سوچوں کو بدلنے کے لئے سمجھایا جائے اور کہنا چاہئے کہ وہ اس بارے میں اکیلے میں بیٹھکر سوچے اور اس سوچ کے الٹا سوچکر اپنے خیالات میں تبدیلی پیدا کرے۔

علاج باالادویہ(Drug Therapy):

علاج کے اس حصہ میں مختلف ادویات کے ذریعہ مریض کے مرض کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں ایسا عموماً ان حالات میں ضروری ہوتا ہے جب مریض پہلے بیان کئے گئے

طریقوں پر نہ چلے یا ان طریقوں سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہو۔ نفسیاتی امراض کے ذیل میں استعمال ہونے والی ادویہ کو مندرجہ ذیل گروہوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

۱۔ مفرحات (Anti Anexity and Antidepresant Drugs)

۲۔ مسکنات (Anti Psychotic Drugs)

۳۔ مقویات (Mood Stabilizing Drugs)

علاج بالبرق (Electro Convulsive Therapy):

اس طریقہ میں مریض کو بے ہوش کرنے کے بعد اور ایسی ادویہ دینے کے بعد جو عضلات میں استرخار پیدا کر دیتی ہیں اس کے مریض کے سر میں Electrode کے ذریعہ طاقتور Voltage داخل کرتے ہیں اور Electrod کو اس لحاظ سے Fix کرتے ہیں کہ سر کے کس حصہ میں Voltage پہنچانے ہیں اور یہ Electrod سر کے ایک طرف یا دونوں طرف سر کے Non-dominant Hemisphere پر لگاتے ہیں۔ اس طریقہ کا علاج خصوصی طور پر Mania Schizophrenia, اور مختلف Depressive Disorders میں کرتے ہیں اور عمل عموماً ۱۲ بار سے زیادہ نہیں کرنا چاہئے حالانکہ یہ عمل جدید سائنس کا ایک حصہ ہے اور طب یونانی میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے اور آج کل یہ عمل بہت کم استعمال ہوتا ہے لیکن مندرجہ ذیل حالات میں E.C.T. کرنا چاہئے۔

۱۔ اگر مریض تناؤ کی وجہ سے خودکشی پر آمادہ ہو۔

۲۔ اگر ادویہ سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا ہو۔

۳۔ اگر مرض کی وجہ سے مریض کھانا اور پانی بھی ٹھیک سے نہ لے پائے

۴۔ اگر ممانعت کی وجہ سے ادویہ نہ دی جا سکیں۔

علاج بالید(Psycho Surgery):

اس طریقہ علاج میں دماغ کے اس حصہ کو Surgery کے ذریعہ ختم کر دیتے ہیں جہاں سے یہ نفسیاتی امراض پیدا ہوئے ہیں لیکن یہ سہولت دنیا کے گنے چنے ملکوں میں موجود ہے اور یہ نفسیاتی امراض کا آخری علاج ہے۔

☆☆☆

نفسیاتی امراض کی تقسیم

نفسیاتی امراض کو یوں تو مختلف طریقوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے لیکن معالجاتی اعتبار سے نفسیاتی امراض کو مندرجہ ذیل طریقوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

تقسیم اوّل:

غیر ماہیتی امراض (Functional disorders)

ماہیتی امراض (Organic disorders)

تقسیم دوئم:

وسواسی نفسیاتی امراض (Psychotic disorders)

وسواس اعصابی نفسیاتی امراض (Psycho neurotic disorders)

شخصیتی نفسیاتی امراض (Personality disorders)

غیر فطری جنسی تعلق کے نفسیاتی امراض (Psycho sexual disorders & deviations)

اشتہاء سے متعلق نفسیاتی امراض (Eating disorders)

نیند سے متعلق نفسیاتی امراض (Sleeping disorders)

یادداشت سے متعلق نفسیاتی امراض (Memory disorders)

نفسیات سے متعلق دیگر امراض (Psychosomatic disorders)

شراب خوری اور دواؤں سے متعلق نفسیاتی امراض (Drug dependence & alcoholism)

بچوں کے برتاؤ سے متعلق نفسیاتی امراض (Behavioural disorders of children)

وسواسی امراض

PSYCHOTIC DISORDERS

نفسیاتی امراض کے اس گروہ سے متعلق امراض میں قوئی سیاسیہ میں سے قوئی تخیلی اور قوئی فکریہ متاثر ہوتی ہیں جس کے نتیجہ میں انسان کی سوچ وفکر فاسد ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں وہ معمولی ہنسی مذاق اور حقیقت میں فرق کرنے کی قوت کھو دیتا ہے یہاں تک کے مریض اپنے آپکو مریض ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتا ہے۔ اور ادویات کو لینے کے لئے تیار نہیں ہوتا ہے ان امراض میں مریض کو جھوٹے احساس ہوتے ہیں جدید جانکاری کے مطابق وسواسی امراض کو مندرجہ ذیل طریقہ پر تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

جنون یعنی مالیخولیا صفراوی (Mania)

مالیخولیا سوداء جمیع البدن (Depression)

مالیخولیا سوداوی (Schizophrenia)

رعونت اور حمق (Dementia)

اختلاط عقل (Delirium)

اس کے علاوہ طب یونانی میں مندرجہ ذیل امراض بھی امراض وسواسیہ میں بیان کر دیے گئے ہیں۔

عشق

مانیا داء الکلب

مالیخولیا مراقی

قطرب

جنون

Mania

دیگر نام: مالیخولیا مفراوی

Mania کو اطباء یونانی نے جنون کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے اور بعض اطباء مالیخولیا کی قسم کے طور پر بیان کیا ہے اور بعض اطباء مالیخولیا کو جنون کی ایک قسم بتاتے ہیں۔ اطباء کے مطابق اس مرض میں قوئی فیصلہ میں فطور پیدا ہو جاتا ہے اور اسکے دماغ میں جھوٹے اور بے بنیاد خیالات بیٹھ جاتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں وہ جامع انسانی سے باہر ہو جاتا ہے۔

اسباب:

جنون کا حقیقی سبب سوداء جمیع البدن ہے اور اس کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کئے گئے ہیں۔

۱۔ مذہبی یا ملکی جوش

۲۔ عصبی تاثرات اور صدمات

۳۔ کثرت جماع اور جلق

۴۔ مادہ آتشک

۵۔ فاقہ

۶۔ لو لگنا

۷۔ وضع حمل اور آفات حمل

۸۔ پرسوتی بخار

۹۔ امراض رحم اور خصیۃ الرحم

۱۰۔ دماغی محنت کی کثرت اور

۱۱۔ طبیعت کی بے اعتدالی

علامات:

جنون کے مریض میں مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔

۱۔ مزاج میں تیزی ہوتی ہے اور ذرا ذرا سی بات پر لڑنے مرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

۲۔ مریض عموماً اچھے کپڑے پہنے ہوتے ہیں اور ہنسی مذاق اور دوسری ہر بات میں اپنا دخل کرتے ہیں تاکہ لوگوں کی نگاہ کا مرکز بن سکیں۔

۳۔ مریض بہت زیادہ بات چیت کرتے ہیں لیکن زیادہ تر باتیں جھوٹی ہوتی ہیں کیونکہ ان کے دماغ میں خیالات کی جھڑی ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ لگاتار بولتے رہتے ہیں اور بات چیت کے دوران ایک عنوان سے دوسرے عنوان پر چلے جاتے ہیں۔

۴۔ مریض میں خیالات فاسدہ (Illusions) کا غلبہ ہوتا ہے۔

۵۔ مریض عموماً ضرورت سے زیادہ Active ہوتے ہیں اور وہ صبح میں بہت جلد اُٹھ جاتے ہیں اور اپنے آپ کو فالتو کاموں میں لگائے رکھتے ہیں اور زیادہ تر کو ادھورا چھوڑ دیتے ہیں۔

۶۔ عموماً مریض کی جنسی خوائش بڑھ جاتی ہیں۔

۷۔ مریض کی قوت فیصلہ متاثر ہوتی ہے اور مریضوں کے اپنے متعلق خیالات بدل جاتے ہیں یادداشت معمولی طور پر کم ہو جاتی ہے لیکن ذہانت پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا ہے۔

۸۔ بعض اوقات مریض مختلف منشیات مثلاً چرس بھانگ اور دیگر مسکرات کا استعمال کرنے لگتے ہیں۔

تشخیصی نقاط:

جنون کے مریض کی تشخیص کے لئے مندرجہ ذیل نقاط پر دھیان مرکوز رکھنا چاہئے۔

ا۔ مریض عام آدمی کے مقابلہ بہت زیادہ Active ہوتے ہیں۔

۲۔ مریض بہت زیادہ باتیں کرتا ہے اور ان کے پاس خیالات کی جھڑی ہوتی ہے۔

۳۔ مریض ہر کام میں دخل اندازی کرتے ہیں اور ذرا ذرا سی بات پر طیش میں آجاتے ہیں اور مرنے مارنے پر اتارو ہو جاتے ہیں۔

اصول علاج:

جنون کے لئے مندرجہ ذیل اصول علاج اختیار کرنا چاہئے۔

ا۔ بدن کو سوداء صفراوی سے پاک کریں اور اس لئے اس کو ایسے منضج اور مسہل استعمال کریں جو ہلیلہ اور افتیمون پر مشتمل ہوں۔

۲۔ مفرحات اور مسکنات دیں۔

۳۔ سرد روغنوں کی بدن پر اور سر پر مالش کرائیں۔

معمولات مطب:

ھوالشافی

افتیمون۔ تخم کشوث۔ برگ گاؤزباں۔ اصول السوس مقشر۔ مویز منقی۔ انجیر زرد

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۱۰ دانہ ۲ عدد

کا جوشاندہ صبح شام ہمراہ خمیرہ صندل۔ خمیرہ خشخاش دیں

۵ گرام ۵ گرام

ماءالجبن کا کثرت سے استعمال کرائیں۔

هوالشافی

ہلیلہ زرد۔تمر ہندی۔شاہترہ۔آلو بخارہ۔سپستان۔گل سرخ۔تخم کاسنی

۴تولہ ۴تولہ ۴تولہ ۲۰عدد ۵۰عدد ۱۸گرام ۱۸گرام

دیڑھ لیٹر پانی میں جوش دیں جب آدھا لیٹر پانی رہ جائے تو اس میں افتیمون ڈال دیں اور

۳گرام

سقمونیا۔صبر مغسول اور تربد سے قوی کریں اور چار چار تولہ صبح شام دیں۔

۴گرام ۷گرام ۵گرام

غذا اور پرہیز:

مبرد اور مسکن اغذیہ مثلاً کدو شیریں آش جو فربہ مرغیوں اور بکریوں کے بچوں کے گوشت میں ملا کر کھلوائیں ۔مصالحدار اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔شیریں پانی سے حمام کرائیں سیر وتفریح کرائیں۔

مالیخولیا

Depression

مترادف نام: مالیخولیا سوداء جمیع البدن (Endogenous Depression)

Depression کو اطباء یونانی نے مالیخولیا کے ذیل میں بیان کیا ہے اور اس کو مالیخولیا کی ایک قسم جو کہ سوداء جمیع البدن سے پیدا ہوتی ہے کہ ذیل میں بیان کیا ہے مالیخولیا کے لغوی معنیٰ ڈر اور خوف کے ہیں جو اس مرض میں لازم ہے لیکن بعض اطباء نے اس کے معنی سیاہ خلط کے بیان کئے ہیں اور اس کی وجہ تسمیہ اس طرح بیان کی ہے کہ یہ خلط سوداء سے پیدا ہوتا ہے جو سیاہ ہوتی ہے۔ اس مرض میں قوئ تخیلی فاسد ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں انسان کی سوچ بگڑ جاتی ہے اور اس میں خوف پیدا ہو جاتا ہے۔ مالیخولیا کا مریض غم کے لئے آمادہ رہتا ہے اور معمولی اسباب بھی اس کی غمگینی کے لئے کافی ہوتے ہیں۔

اسباب:

سمرقندی کے مطابق یہ مرض سوداوی مزاج سے پیدا ہوتا ہے جو دماغی روح کو وحشت میں ڈالتا ہے اور اپنی سیاہی اور تاریکی سے اس کو ڈراتا ہے اور اس کے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ سوداء جمیع البدن یعنی بدن میں سوداء کا اجتماع

۲۔ سوداء سر یعنی سر میں سوداء کا اجتماع

۳۔ دماغی محنت کی کثرت

علامات:

مالیخولیا سوداء، جمیع البدن یعنی Depression میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ مزاج میں خرابی اور مزاج چڑچڑہ ہوتا ہے۔

۲۔ مریض دکھی رہتا ہے اور اس کے چہرہ پر تناؤ رہتا ہے۔ اور ماتھے پر جھریاں ہوتی ہیں۔

۳۔ مریض کی پلکیں جھکی ہوتی ہیں اور اس کی آواز دھیمی ہوتی ہے۔

۴۔ مریض مختلف گناہوں کے لئے اپنے آپ کو ذمہ دار مانتا ہے اور ہمیشہ اپنی جان گنوانے کی سوچتا رہتا ہے۔

۵۔ ناامیدی مریض کے چہرہ سے جھلکتی ہے اور وہ دنیا سے کٹکر اپنے آپ میں کھویا رہتا ہے۔

۶۔ مختلف خیالی آوازیں مریض کو سنائی دیتی ہیں جن کا کوئی وجود نہیں ہوتا ہے۔

۷۔ زندگی کی عام مصروفیات میں اسکا من نہیں لگتا ہے اور وہ اپنے آپ کو ان مصروفیات سے بچاتا ہے۔

۸۔ مریض کو مختلف قسم کی پریشانیاں مثلاً کمزوری۔ سردرد۔ بھوک نہ لگنا اور سینے میں درد کی شکایت رہتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ قبض رہتا ہے۔

۹۔ مرض کی شروعات میں بعض اوقات مریض کی سبھی ارادی حرکات باطل ہوجاتی ہیں۔

۱۰۔ مریض کی قوت فیصلہ بھی متاثر ہوتی ہے اور اس کے اپنے متعلق خیالات بدل جاتے ہیں۔

۱۱۔ عورتوں میں ایام ماہواری میں خرابی ہوجاتی ہے اور بعض اوقات یہ بالکل بند ہوجاتی ہے۔

۱۲۔ مردوں میں مردانہ طاقت کم یا بالکل ختم ہوجاتی ہے۔

۱۳۔ نیند نہیں آتی ہے خصوصی طور پر صبح میں مریض جلد سو کر اٹھ جاتا ہے۔

۱۴۔ مریض کی عمومی صحت خراب ہوجاتی ہے اور اسکا وزن لگاتار کم ہوتا رہتا ہے۔

تشخیصی نقاط(Diagnostic Criteria):

مالیخولیا سوداء جمیع البدن یعنی Depression کی تشخیص کے لئے مندرجہ ذیل نقاط پر دھیان دینا چاہئے۔

۱۔ مزاج کی خرابی خصوصی طور پر دبو مزاج (Depressed Mood) ہوتا ہے۔

۲۔ مریض کو بے کار خیالات آتے ہیں اور وہ اپنے آپ کو ختم کرنے کی سوچتا ہے۔

۳۔ مریض کی اختیاری حرکات بہت کم ہو جاتی ہیں اور وہ دماغ کو Concentrate نہیں کر پاتا ہے۔

۴۔ ایک ماہ میں مریض کا 5% یا اس سے زیادہ وزن کم ہونا یا بڑھ جانا۔

۵۔ نیند بہت کم یا بہت زیادہ آنا۔

اصول علاج:

طب یونانی میں مالیخولیا سوداء جمیع البدن کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرنا چاہئے۔

۱۔ بدن کو سوداء سے پاک کریں اور اس کے لئے منضج اور مسہل ادویہ دیں۔

۲۔ اگر سوداء خلط دم کے احتراق سے پیدا ہو رہا ہو تو فصد کریں۔

۳۔ مریض کو سیر و تفریح کرائیں اور ماحولیات میں تبدیلی پیدا کریں۔

۴۔ دماغی محنت اور دیگر کاموں سے پرہیز کرائیں۔

معمولات مطب:

هوالشافی

افتیمون۔ تخم کشوت۔ بیخ بادیان۔ اصل السوس مقشر۔ بسفائج

۴ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

موویز منقی۔انجیر ذرد کا جوشاندہ صبح شام دیں۔

۱۰ دانہ ۲ عدد

جوارش آملہ سادہ بعد غذائیں دیں۔

۷۔۷ گرام

ھوالشافی

برگ گاؤزباں۔گل گاؤزباں۔بادرنجبویہ۔اسطوخدودوس۔گل سرخ۔مویز منقی

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۱۰ دانہ

انجیر ذرد کا جوشاندہ صبح شام دیں۔

۲ عدد

ماء الجبن کثرت سے استعمال کرائیں۔

غذااور پرہیز:

مقوی اور جلد ہضم اغذیہ دیں مصالحدار اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔مریض کو سیر و تفریح کرائیں دماغی محنت سے باز رکھیں اور مجامعت سے روکیں۔

☆☆☆

مالیخولیا سوداء سوداوی

Schizophrenia

مترادف نام: (Praecox Dementia)

لفظ سائزوفرینیا دو الفاظ کے اشتراق سے بنا ہے۔

Schizo۔ جس کے معنی پھسلنے کے ہیں۔

Phrenum۔ جس کے لغوی معنی دماغ کے ہیں۔

یعنی اس مرض میں دماغ سے انسان کے خیالات پھسل جاتے ہیں۔ جو کہ اس مرض میں لازم ہے۔ سائزوفرینیا نفسیاتی امراض کا ایک ایسا گروہ ہے جس میں انسان کے خیالت۔ قوت فکر۔ مزاج اور برتاؤ سبھی کچھ اس حد تک فاسد ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو اپنے عزیزوں سے ہی بچاتا ہے کیونکہ اس کو اپنے عزیزوں سے خد کو قتل کرنے اور مختلف دوسرے طریقوں سے نقصان پہنچانے کا اندیشہ ہوتا ہے یہ ایک ایسی نفسیاتی بیماری ہے جس میں مریض کی شدید ذہانتی نقصان ہوتا ہے۔ پوری دنیا کی بالغ آبادی میں سے لگ بھگ 1% لوگ اس مرض کے شکار ہیں طب یونانی میں اس کو اطباء نے مالیخولیا کی ایک قسم جو سوداء سوداوی سے پیدا ہوتی ہے کہ ذیل میں بیان کیا ہے۔

اسباب:

سائزوفرینیا کے حقیقی اسباب ابھی تک نامعلوم ہیں لیکن مندرجہ ذیل حالات اس کے اسباب معاونہ کے طور پر ملتے ہیں۔

۱۔ وراثت(Heriditery):

اگر بچے کے والدین میں سے کوئی ایک اس کا شکار ہے تو بچے میں اس مرض کے پیدا ہونے کی گنجائش کافی زیادہ رہتی ہیں جدید جانکاری کے لحاظ سے ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا سبب ایک Recessive gene ہے۔

۲۔ شخصیت(Personality):

یہ ایسی شخصیت کے لوگوں میں زیادہ ہوتا ہے جو بہت زیادہ شرمیلے ہوں اور اپنے کی بات بھی نہ کہ پاتے ہو اور بہت زیادہ حساس اور سماج سے کٹے ہوئے یعنی الگ الگ زندگی گزار رہے ہوں۔

۳۔ گھریلو زندگی(Family life):

وہ لوگ اس مرض کا شکار زیادہ ہوتے ہیں جنکی گھریلو زندگی میں تناؤ اور کلح زیادہ ہوتی ہے خصوصی طور پر وہ لوگ جن کو بچپن میں اپنے ماں باپ یا کسی دوسرے عزیز کے برے برتاؤ کا سامنا کرنا بڑا ہو اور ٹوٹتے آپسی رشتے بھی اس مرض کے پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوئے ہیں۔

۴۔ سماجی حالات(Social Condition):

سائزوفرینیا عموماً ایسے لوگوں کو زیادہ ہوتا ہے جو لوگ کمزور معشیت سے تعلق رکھتے ہیں اور گندے علاقوں(Slum Areas) میں رہتے ہیں۔

۵۔ مختلف کیمیاوی اجزاء(Chemicals):

بدن میں مختلف کیمیاوی اجزاء کا اجتماع بھی سائنزوفرینیا کے لئے ذمہ دار ہوتا ہے مثلاً بدن ہیں۔Nitrogen کا زیادہ اجتماع ہونا مختلف ادویات خصوصی طور پر L. Dopa اور دیگر ایسی ادویات جو Dopamin nucleus کو تحریک دیتی ہیں۔ اور ایسے Metabolic

by Product جن میں Indol Nucleus ہوتے ہیں اس کے علاوہ بدن میں مختلف Immunoglobulins کا طبعی مقدار سے بڑھ جانا اور بدن میں Platelates monooxidase کا کم ہو جانا بھی سائنزوفرینیا کی پیدائش کے لئے ذمہ دار مانا جاتا ہے۔

۶۔ بدنی تناؤ(Body Stress):

مختلف ایسے حالات جن میں بدن پر تناؤ زیادہ ہوتا ہے مثلاً بچہ پیدا ہونا چوٹ لگنا اور مختلف متعدی حالات بھی سائنزوفرینیا پیدا ہونے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

۷۔ دماغی امراض(Cerebral Disease):

مختلف دماغی امراض بھی سائنزوفرینیا کی پیدائش کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں خصوصی طور پر دماغی بطون (Ventricles) کا بڑھ جانا۔ مرگی Cerebral Tumour اور Demylinating Disease قابل ذکر ہیں۔

علامات:

Sehizophrenia یعنی مالیخولیا سوداء سوداوی میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ قوت فکر میں خلل: مریض کی قوت فکر میں اس حد تک تبدیلی اور خلل ہو جاتا ہے کہ وہ کسی بھی حالت کا صحیح تجزیہ نہیں کر پاتے ہیں اور بعض اوقات قوت فکر تھوڑی دیر کے لئے باطل ہو جاتی ہے۔ (Thought stolen) اس کے علاوہ مریض کو مختلف قسم کے خیالات آتے رہتے ہیں اور وہ ایک دوسرے میں خلط ملط ہوتے رہتے ہیں اس لئے انسان اپنا کوئی خیال طے نہیں کر پاتا ہے۔

۲۔ تصورات میں تبدیلی: مریض کی بنا کسی تحریک (Stimuli) کے جھوٹے تصورات محسوس ہوتے رہتے ہیں اور وہ انسے بچاؤ کی حرکات کرتا رہتا ہے (Delusions) اور مریض اپنے آس پاس کی چیزوں کو اپنا دشمن سمجھتا ہے اور بعض اوقات اپنے آپ کو خدا سمجھنے لگتا ہے۔ (Grandimania)

۳۔ تخیلات میں تبدیلی: مریض کو مختلف قسم کے خیالی تصورات (Hallucination) ہوتے ہیں۔ جو کہ خصوصی طور پر سماعت سے متعلق ہوتے ہیں مریض کو ایسا لگتا ہے کہ کوئی اس کے خیالات کو زور زور سے دوسرے لوگوں کو سنا رہا ہے اور ایسا عموماً اس وقت ہوتا ہے جب مریض آرام کر رہا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مریض کو چیونٹیاں سی محسوس ہوتی ہیں اور بعض اوقات مریض کو بجلی کے جھٹکے لگنے کا احساس ہوتا ہے۔

۴۔ قوت محرکہ میں خلل (Motor Disturbances): مریض کی قوت محرکہ میں کئی تبدیلیاں دیکھنے میں آتی ہیں جو مریض کی قوت ارادی اور توانائی میں کمی کا سبب بنتی ہیں اور بعض اوقات بدن کے ایک حصہ کی قوت محرکہ پوری طرح باطل ہو جاتی ہے۔ (Motor Stuper)

بعض اوقات مریض کی آواز غائب ہو جاتی ہے۔ (Mutism)

بعض اوقات مریض ایک ہی حرکت کو بار بار دہراتا ہے۔

بعض اوقات تھوڑے وقفہ کے لئے مریض اپنے اطراف کی چیزوں سے بالکل بے خبر ہو جاتا ہے اس کے علاوہ انسان کی ذہانت اور یادداشت میں عموماً کوئی فرق نہیں کرتا ہے لیکن مریض کی قوت فیصلہ متاثر ہوتی ہے اور اس کے اپنے متعلق خیالات بدل جاتے ہیں۔

اقسام:

Schizophrenia کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

Catanion Schizophrenia: اس میں قوی محرکہ میں خلل زیادہ ہوتا ہے۔

Paranoid Schizophrenia: اس میں قوئ تخیلی میں فساد یعنی تخلیات (Halucination) کی تبدیلی اور تصورات (Delusions) کی تبدیلی زیادہ ہوتی ہے۔

Hebiphrenic Schizophrenia: اس میں قوت فکر اور مزاج میں خلل زیادہ ہوتی ہے۔

Simple Schizophrenia: اس میں انسان میں اچانک کام سے جی چرانا اور Initiatives میں کمی ہو جاتی ہے اور آہستہ آہستہ انسان سماج سے کٹ جاتا ہے۔

انجام مرض:

20% مریضوں میں ٹھیک ہونے کے بعد کوئی دورہ نہیں ہوتا ہے

30% مریضوں میں ٹھیک ہونے کے بعد دورہ پڑتا رہتا ہے۔

35% پوری طرح ٹھیک ہی نہیں ہو پاتے ہیں۔

10% مریضوں میں مرض زیادہ ترقی کر جاتا ہے اور مریض میں Nagative علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

اصول علاج:

Schizophrenia کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرنا چاہئے۔

۱۔ منضج اور مسہل سوداء ادویہ دیں

۲۔ مفرحات دیں

معمولات مطب:

ھوالشافی

بیخ بادیان۔ بیخ کاسنی۔ اصل اسوس مقشر۔ بسفائج۔ افتیمون

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

گاؤزباں۔ بادرنجبویہ۔ ہلیلہ کابلی کا جوشاندہ

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

هوالشافی

برگ گاؤزباں۔ اسطوخدودس۔ بادیان۔ بسفائج۔ گل گاؤزباں
۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام
مویز منقی۔ انجیر زرد کا جوشاندہ صبح شام دیں۔
۱۰دانہ ۲عدد
ماءالجبن کثرت سے پلائیں۔

غذا اور پرہیز:

مبرد اور مرطب اغذیہ دیں مصالحدار اغذیہ سے پرہیز کرائیں مریض کو سیر و تفریح کرائیں۔

☆☆☆

اختلاط عقل

Delirium

مترادف نام: ہزیان Acute Organic Brain Syndrome

اختلاط عقل ایک ایسی ذہنی آفت ہے جس کے نتیجہ میں وقتی طور پر مریض کا دماغی توازن باقی نہیں رہ پاتا ہے اور دماغ میں ہیجان کی کیفیت ہوتی ہے جسکے نتیجہ میں الٹی سیدھی اور بہکی بہکی باتیں مریض کرتا ہے۔

چونکہ اس مرض میں عقلی اختلاط اور بکواس یعنی ہزیان لازم ہے اس لئے اس کو ان ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

طب یونانی میں اختلاط عقل کو مالیخولیا کی ایک قسم کے طور پر بیان کیا گیا ہے جس میں مریض کی سوچ وفکر میں وقتی خلل ہو جاتا ہے۔

اسباب:

اختلاط عقل کے مندرجہ ذیل اسباب اطباء یونانی نے بیان کئے ہیں۔

۱۔ سوداء جمیع البدن

۲۔ سوداء کا نفس دماغ میں اجتماع یعنی سوداء سر

۳۔ متعفن بلغم کا دماغ میں اجتماع

۴۔ دماغ میں گرمی وخشکی کا غلبہ اور کسی دوسرے عضو کی آفت کے نتیجہ میں دماغ کا متاثر ہونا۔

علاوہ جدید جانکاری کے مطابق مندرجہ ذیل اسباب بھی اختلاط عقل پیدا کرنے میں

معاون ہوتے ہیں۔

تعدیہ(Infection): مختلف متعدی امراض کے نتیجہ میں اختلاط عقل پیدا ہوجاتا ہے خصوصی طور پر اس میں Mumps, Encephlitis, Pneumonia, Viral fever, Enteric feverوغیرہ شامل ہیں۔

چوٹ (Injury): مختلف چوٹوں کے نتیجہ میں بھی اختلاط عقل پیدا ہو جاتا ہے مثلاً Concusion of Brain, Fracture of Skull

دوران خون کی بیماریاں(C.V.S. Disorders): دوران خون کی بیماریوں سے بھی مختلف بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔مثلاً Hypertensive Encephalopathy.

ہضم کی خرابی سے متعلق امراض(Metabolic Disorders): ہضم کی خرابی سے متعلق امراض سے بھی اختلاط عقل پیدا ہو جاتا ہے ان میں خصوصی طور پر قابل ذکر امراض میں Hepatic failure, Uraemia, Alkalosis, Hypoglycemiaوغیرہ ہیں۔

بدن میں موجود سمّی مادّہ(Toxemia): مختلف سمّی مادّہ بھی اختلاط عقل پیدا کر دیتا ہے خصوصی طور پر Phenobarbitone, Alcoholاور Atropineوغیرہ۔

علامات:

اختلاط عقل سے پہلے عموماً مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ سر درد ہوتا ہے نیند میں خرابی ہوتی ہے اور بے چینی ہوتی ہے۔

۲۔ حواس مکدر ہوتے ہیں اور مریض وقت جگہ اور آدمی کی صحیح طور پر پہچان نہیں کر پاتا ہے۔

۳۔ Immidiate Memoryاور Reuent Memoryمیں خلل ہوجاتا ہے۔

۴۔ فکرات میں خلل ہوتا ہے اور مریض کو خوف پیدا ہوجاتا ہے۔

۵۔ جھوٹے تخیلات ہوتے ہیں مثلاً مریض کو کیڑے مکوڑے دکھائی دیتے ہیں۔

۶۔ شدید حالت میں Prescutory Delusion ہوتے ہیں جس کے نتیجہ میں مریض چڑچڑہ اور لڑاکو ہو جاتا ہے اور بے تکی حرکتیں کرتا ہے۔

۷۔ بعض اوقات مختلف اعضاء میں رعشہ ہو جاتا ہے پسینہ آتا ہے اور بخار ہو جاتا ہے۔

انجام:

عموماً مریض علاج کے نتیجہ میں ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن بعض میں حمق (Dementia) ہو جاتا ہے۔

اصول علاج:

اختلاط عقل کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرتے ہیں۔

۱۔ مسکنات اور منومات دیں۔

۲۔ منضج اور مسہل سوداء ادویہ دیں

۳۔ مرطب اور مبرد ادویہ دیں

۴۔ اصل سبب کا ازالہ کریں۔

معمولات مطب:

ھوالشافی

سرکہ۔عرق گلاب۔صندل۔کافور۔حل کر کے برف سے

۵تولہ ۱۰تولہ ۳گرام ۳گرام

سرد کر کے چندیا پر تریڑہ کریں۔

حقنہ کے ذریعہ آنتوں کو صاف کریں اور مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

برگ گاؤزبان۔اسطوخدودس۔بسفائج۔افتیمون بطور جوشاندہ
۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام
ضعف کی حالت میں محرکات اور مقویات دیں مثلاً خمیرہ گاؤزباں عنبری۔دواءالمسک
معتدل اور مفرح یاقوتی وغیرہ۔

☆☆☆

حمق

Dementia

حمق ایک ایسی نفسیاتی آفت ہے جس میں مریض کی عقل خصوصی طور پر قوت فکر کے افعال میں خلل واقع ہو جاتا ہے اور بعض اوقات اس کے افعال ناقص ہو جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں مریض اپنا عقلی شعور کھو دیتا ہے۔ اور اس کی حالت ایسی ہو جاتی ہے جیسی کہ بچوں کی ہوتی ہے۔

اطباء یونانی نے حمق کو مالیخولیا کی ایک قسم کے طور پر بیان کیا ہے۔ اور اسکے مندرجہ ذیل اسباب بیان کئے ہیں۔

۱۔ دماغی خشکی

۲۔ دماغ میں سردی لگنا

۳۔ دماغی بطون میں بلغم کا اجتماع ہونا

اس کے علاوہ جدید جانکاری کے مطابق مندرجہ ذیل اسباب کے نتیجہ میں بھی حمق پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۔ دماغی امراض۔ خصوصی طور پر ایسے امراض جس میں دماغی ساخت میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے مثلاً Alzheimer's Disease اور Huntington Chorea

۲۔ ضغط الدم قوی (Hypertension)

۳۔ دماغی شریانوں اور وریدوں کی سختی (Atheroselerosis)

۴۔ دماغ کے متعدی امراض مثلاً Meningitis

۵۔ دماغی رسولیاں(Tumours of Brain)

۶۔ چوٹ کے نتیجہ میں دماغی نقصان واقع ہو جانا

۷۔ مختلف سمی اشیاء کا استعمال مثلاً شراب نوشی اور دیگر سمی اجزاء کا بدن کے اندر پہنچنا مثلاً(Carbon mono oxide poisioning)

۸۔ عمر کی زیادتی یعنی بڑھاپا

۹۔ دماغی دوران کے خون کے امراض مثلاً Cerebral Embolism اور جریان الدم دماغی

۱۰۔ استحالی امراض مثلاً Renal failure،Hypoglycemia وغیرہ

۱۱۔ دیگر مثلاً Hypothyrodism, Hypopituitasm وغیرہ۔

علامات:

حمق کے مریض میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ مزاج میں بدلاؤ(Emotional change): جوہر دماغ میں خلل ہونے سے مریض کے مزاج میں بدلاؤ ہو جاتا ہے اور یہ بدلاؤ اس طرح کا ہوتا ہے کہ کبھی مریض تند مزاج اور کبھی خوش مزاج ہو جاتا ہے۔

۲۔ برتاؤ میں بدلاؤ(Change in Behaviour): سماجی اعتبار سے مریض کا برتاؤ باطل ہو جاتا ہے اور کوئی خاص چیز باقی نہیں رہتی ہے۔

۳۔ شخصیت میں بدلاؤ(Personality Changes): سماجی طور طریقہ انسان بھول جاتا ہے اور چڑچڑپن کے دورے پڑتے ہیں۔ بعض اوقات مریض چوری جیسی حرکتیں کرتا ہے مریض کے رہن سہن میں گندگی ہوتی ہے اور کسی بھی کام میں مریض کا من نہیں لگتا ہے اور وہ گھنٹوں بنا کسی مقصد کے بیٹھا رہتا ہے۔

۴۔ یادداشت میں بدلاؤ(Memory Changes): یادداشت اس مرض میں بری طرح متاثر ہوتی ہے اور مریض کی Recent Memory خصوصی طور پر متاثر ہوتی ہے اور مریض پچھلے 48-24 گھنٹہ کی باتوں کو دہرا نہیں پاتا ہے۔

۵۔ ذہانت میں بدلاؤ(Loss of General Inteligence): ذہانت اس مرض میں خصوصی طور پر متاثر ہوتی ہے خصوصی طور پر قوت فکر قوت فیصلہ متاثر ہوتی ہے اور انسانی کوئی نتیجہ اخز نہیں کر پاتا ہے۔

۶۔ حرکات میں بدلاؤ(Motor Changes): مختلف قسم کی غیر اختیاری حرکات موجود ہوتی ہیں اور بعض اوقات مقامی اعصابی علامت ہوتی ہیں۔

:Lab Investigations

چونکہ حمق ہمیشہ ہی دوسرے امراض کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے اس لئے مندرجہ ذیل Lab Investigations اس کا حقیقی سبب پتہ لگانے میں مددگار ہوتی ہیں۔

- Haemogram and total count to ruled out any infection.
- VDRL to ruled out the neurosyphlis
- Renal function test to ruled out renal metabolic cause
- Blood sugar to ruled out metabolic disturbance and diabetes melitus.
- X-ray chest P.A. view to R/O chest pathology.
- C.T. Head to ruled out any space occuping lesion.

اصول علاج:

حمق کا علاج طب یونانی میں مندرجہ ذیل اصولوں پر کرتے ہیں۔

۱۔ غالب خلط سے بدن کا تنقیہ کریں۔

۲۔ دماغ میں گرمی اور تری پہنچائیں۔

۳۔ مقوی دماغ ادویہ دیں۔

۴۔ غذا میں فربہ مرغیوں کا گوشت اور سادہ شوربے خصوصی طور پر جو مصالحدار چیزوں مثلاً دار چینی اور خونجان سے بنائے گئے ہوں۔

معمولات مطب:

هوالشافی

صبح میں مغز بادام۔ مغز نارجیل۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خربزہ
۵ عدد ۵ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

کو پیس کر ہمراہ شیر گاؤ اور روغن زرد میں چھونک کر دیں۔

۲۰۰ مرل ۲ تولہ

شب کو اطریفل اسطوخدودس دیں

۱۰ گرام

شام میں جب عنبر مومیائی دیں

۱ عدد

اس کے علاوہ جوارش جالینوس، معجون جالینوس لولوی، دواء المسک متعدل مفرح مشکیں بھی مفید ہیں۔

اس کے علاوہ ابن زہر نے اپنے تجربات میں بادام شیریں مغز کو شکر کے ساتھ خمیری روٹی کے ساتھ کھلانا اور کشمش کھلانا اس مرض میں مفید ہے۔

مریض کے سر پر روغن بادام شیریں اور روغن مصطگی کی مالش کرائیں۔

عشق

Eratocism

اطباء یونانی نے عشق کو سوا سی مرض کے ذیل میں بیان کیا ہے اور اسکی وجہ تسمیہ اس طرح بیان کی ہے کہ یہ لفظ عشقہ سے نکلا ہے جو ایک قسم کی بیل ہے اور اس کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ جس درخت پر چڑھ جاتی ہے اس کو سکھا دیتی ہے۔ اسی طرح یہ مرض جس انسان کو ہو جاتا ہے اس کو خشک کر دیتا ہے اور اس کی حیات و زندگی کی رونق ختم ہو جاتی ہے۔

سمرقندی کے مطابق یہ مالخولیا کی ہی ایک قسم ہے جس میں مریض اپنی سوچ و فکر اور قوت خیال کو معشوق کی اچھائیوں پر مسلط کر دیتا ہے چاہے اس میں یہ اچھائیاں ہوں یا نہ ہوں اور ہمیشہ اس سوچ میں غرق رہتا ہے جس کے نتیجہ میں ایک قسم کا مالخولیا پیدا ہو جاتا ہے۔

ارسطو کے مطابق عشق دراصل محبوب کے عیوب سے آنکھیں بند کرنے کا نام ہے۔

اسباب:

عشق کا کوئی حقیقی سبب ابھی تک نامعلوم ہے لیکن اطباء یونانی نے مندرجہ ذیل اسباب کو عشق پیدا کرنے میں معاون قرار دیا ہے۔

۱۔ ایسے لوگ جو عورتوں اور لڑکیوں سے زیادہ میل جول رکھتے ہیں۔

۲۔ ایسے لوگ جو بیکار اور نکمے ہوتے ہیں اور جن کی ہمت حقیر اور پست ہوتی ہے۔

علامات:

اطباء یونانی نے عشق کی مندجہ ذیل علامات بیان کی ہیں۔

۱۔ انسان ہمیشہ معشوق کی سوچ میں غرق رہتا ہے جس کے نتیجہ میں اس کو دنیا کا علم نہیں ہوتا ہے اور اگر اس سے کچھ پوچھا جائے تو وہ چونک جاتا ہے اور سوال کا جواب دینا اس کے بس سے باہر ہو تا ہے۔

۲۔ لگا تار سوچ کی وجہ سے اس کے دماغ میں خشکی کا غلبہ ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں نسیان اور سہر جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

۳۔ مالیخولیا کی دوسری علامات موجود ہوتی ہیں مثلاً اس کو خاموشی اور تنہائی اچھی لگتی ہے اور کسی کام کو جی نہیں چاہتا ہے بھوک نہیں لگتی ہے۔

۴۔ خون کی کمی اور بدنی رطوبات تحلیل ہو جاتی ہیں اور خون کی مقدار کم ہو جاتی ہے مگر آنکھوں میں لاغری نہیں ہوتی ہے بلکہ ایک سرور ہوتا ہے۔

۵۔ لگا تار سوچ وفکر میں غرق رہنے سے اخلاط جل جاتے ہیں اور بدنی رطوبات تحلیل ہو جاتی ہیں اور خون کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

۶۔ نبض مختلف ہوتی ہے اور اس کی وجہ مریض کی نفسیاتی حالت میں اس کے خیلات کے مطابق تبدیلی واقع ہوتا ہے۔

۷۔ اگر مریض کے سامنے کسی طرح اس کے محبوب کا ذکر آ جاتا ہے اور اس کی بعض میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔

اصول علاج:

عشق کے مریض کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرتے ہیں

۱۔ مزاج میں رطوبت پیدا کریں

۲۔ مریض کو ایسے کاموں میں لگا دیں جو اس کو معشوق ومحبوب کو بھلانے میں مددگار ثابت ہوں

۳۔ مریض کو اکیلا نہ چھوڑیں اس کے علاوہ مریض کو غیر کے ساتھ جماع کرانا (یعنی معشوق کے

علاوہ دوسرے سے شادی) بھی اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔

معمولات مطب:

روزانہ شیریں پانی سے حمام کرائیں اور بند پر روغن بادام اور روغن زیتون کی مالش کرالیں۔ ماءالجبن کا کثرت سے استعمال کرائیں اور غذا میں کھچڑی اور دوسری ایسی اشیاء جو جلد ہضم اور مقوی ہو دیں۔

مالیخولیا مراقی

یہ بھی مالیخولیا کی ایک قسم ہے اور اس کو اطباء نے مراقی کیوں کہا ہے اس کے ذیل میں مختلف اطباء کی رائے مختلف ہے۔

سرافیوں نے اس کی وجہ اس طرح بیان کی ہے کہ یہ مراق سے شروع ہوتا ہے اور مراق وجھلی ہے جو احشاء پر استر کرتی ہے۔

حنا ابن ماسویہ نے ان کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ اس کو مراقی اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اس میں مراق پھول جاتی ہے۔

ابن زہر نے کتاب التیسیر میں اس کی وجہ اس طرح بیان کی ہے کہ یہ معدہ کے مرض سے پیدا ہوتا ہے اور یہ درحقیقت معدہ سے پیدا ہونے والا وسواس ہے۔

بعض لوگوں کے مطابق یہ آنت کے اس حصہ کے ورم سے ہوتا ہے جو فم معدہ سے متصل ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے ضعف ہضم، قراقر اور کرب جیسی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ اور یہ اس وقت تک ہوتی ہیں جب تک معدہ میں موجود غذا ہضم نہ ہو جائیں۔

ابن زہر کے مطابق جب غذائیں معدہ میں پہنچتی ہیں تو معدہ میں حرارت عرضیہ بھی پیدا ہو جاتی ہے اور یہ حرارت عرضیہ حرارت غریزیہ کو عمل ہضم سے روک دیتی ہے جس کے نتیجہ میں معدہ میں موجود غذا میں جوش اور اخلاط میں غلیان پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بخارات دماغ تک جاتے ہیں جو وسواس سوداوی پیدا کرتے ہیں۔

اسباب:

اطباء نے مالیخولیا مراقی کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کیے ہیں۔

۱۔ معدہ کے اندر سوداء کا اجتماع

۲۔ ماساریقہ میں سوداء کا اجتماع

۳۔ طحال کے اندر اسوداء کا اجتماع

۴۔ مراق کے اندر سوداء کا اجتماع

۵۔ فساد جگر

۶۔ اس کے علاوہ بعض اطباء نے بواسیر کو بھی مالیخولیا کا سبب بیان کیا ہے۔

علامات:

مالیخولیا مراقی میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں۔

۲۔ معدہ ضعیف ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں غذا پورے طور پر ہضم نہیں ہونے پاتی ہے اور ہضم ناقص ہوتا ہے۔

۳۔ تھوک کثرت سے آتا ہے اور نفخ ہوتا ہے جس کی وجہ سے پسلیوں کے سروں کے نیچے تناؤ ہوتا ہے۔

۴۔ پیٹ پھول جاتا ہے اور پخانہ نرم ہوتا ہے۔

۵۔ دونوں شانوں کے درمیان درد ہوتا ہے۔

۶۔ معدہ میں اضطرابی کیفیت ہوتی ہے۔

۷۔ اشتہاء قاذب ہوتی ہے۔

۸۔ اگر سبب طحال میں سوداء کا اجتماع ہے تو طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

اصول علاج:

مالیخولیا مراقی کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرتے ہیں۔

۱۔ مقوی ہضم اور کاسر ریاح ادویہ دیں

۲۔ محلات دیں اور منضج سوداء دیں

۳۔ غذا میں تلطیف اور تعدیل کریں

معمولات مطب:

ھوالشافی

۱۔ برگ گاؤزباں۔ بادرنجبویہ۔ افسنتین۔ افتیمون۔ اصل اسوس مقشر
۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام
کا جوشاندہ ہمراہ عرق مکو۔ عرق کاسنی دیں
۵۰م ل ۵۰م ل

ھوالشافی

۲۔ گاؤزباں۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ اسطوخدودس کا جوشاندہ
۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام
ہمراہ شربت کشوث۔ شربت جگر دیں
۲۰م ل ۲۰م ل

غذا اور پرہیز:

غذا میں مرغیوں اور چوزوں کے شوربے تو ردی بیضیہ مرغ نیم برشت اس کے علاوہ ماء الشعیر اور ماء الجبن کا کثرت سے استعمال کرائیں۔

☆☆☆

قطرب

اطباء نے اسکو مالیخولیا کے ذیل میں بیان کیا ہے یہ ایک دسواسی مرض ہے اور اطباء اس کی وجہ تسمیہ اس طرح بیان کی ہے کہ قطرب اس چھوٹے کیڑے کا نام ہے جو پانی کی سطح پر جلد جلد اور بے ترتیب حرکتیں کرتا رہتا ہے اور بار بار ڈبکی لگاتا اور باہر نکلتا رہتا ہے۔

لیکن شریف ادریسی کے مطابق قطرب اس کیڑے کا نام ہے جو رات کے اندھیروں میں نمودار ہوتاہ ے اور عام زبان میں لوگ اس کو جگنو کہتے ہیں اور چونکہ یہ مرض رات کو اچانک نمودار ہوتا ہے اس لیے اس کو قطرب کہتے ہیں اس کے علاوہ قطرب بال گرے ہوئے بھیڑئے کو کہتے ہیں اور مریض چونکہ اس مرض میں مریض گرے بھیڑے کی طرح ہاتھ اور پیروں پر چلا کرتا ہے اور بھیڑے کی طرح انسان پر حملہ آور ہوتا ہے اس لیے اس کو قطرب کہتے ہیں۔

اسباب:

اطباء نے قطرب کے ذیل میں لکھا ہے کہ اس کا سبب دماغ میں سوداء خصوصی طر پر سوداء صفراوی کا اجتماع ہوتا ہے قطرب کے مریض میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ مریض کے چہرہ پر ترش روئی ہوتی ہے ارسب سے کٹتا ہے اور ایک لحہ سے زیادہ کہیں نہیں ٹھہر پاتا ہے اور اگر کوئی انسان اس سے ملنے کی کوشش کرتا ہے تو اس سے بہت برابرتاؤ کرتا ہے اور ہر انسان کے لیے غلط خیالات رکھتا ہے۔

۲۔ مریض کا رنگ زرد اور زبان خشک ہوتی ہے۔

اصول علاج:

قطرب کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرتے ہیں۔

۱۔ منضج اور مسہل سوداء دیں

۲۔ دماغ کے مزاج کی تعدیل کریں۔

۳۔ دماغ میں رطوبت پیدا کریں۔

معمولات مطب:

ھوالشافی

افتیمون۔ بیخ بادیان۔ اصل السوس مقشر۔ اسطوخدودس۔ بادیان

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

کا جوشاندہ ہمراہ شربت جگر کر دیں۔

۲۰۔۲۰ م ل

دواالمسک سادہ صبح میں نہار منہ دیں

۱۰ گرام

روغن لبوب سبعہ کی مالش سر پر اور پیشانی و یافوخ پر کرائیں۔

غذا اور پرہیز:

سرد تر او مقوی جلد ہضم اغذیہ دیں

دماغی کاموں اور جماع سے مریض کو باز رکھیں۔

☆☆☆

داء الکلب

یونانی اطباء نے داء الکلب کو بھی مالیخولیا کی ایک قسم کے طور پر بیان کیا ہے اور اس کو جنون کے ذیل اس کی قسم بتایا ہے۔ جس کو جنون سبعی کہتے ہیں لیکن رازی کے مطابق یہ جنون ہائج یعنی جوش اور ہیجان کا جنون ہے۔

جو اطباء اس کو جنون سبعی کہتے ہیں ان کے مطابق اس میں غصہ کے ساتھ ساتھ بے قراری، کود پھاند اور اخلاق میں درندگی ہوتی ہے اور مریض کی نظر آدمی جیسی نہیں رہتی ہے۔

داء الکلب کی وجہ تسمیہ اطباء اس طرح بیان کرتے ہیں کہ اس مرض میں جہاں مریض میں لوگوں کو ایذا دینا پسند ہوتا ہے وہیں اس میں عطوفت بھی ہوتی ہے جو کہ خصوصی طور پر کتوں میں ملتی ہے۔

اسباب:

داء الکلب کے اسباب میں اطباء بیان کرتے ہیں کہ یہ سوداء غیر طبعی کے، دماغ میں اجتماع سے پیدا ہوتا ہے اور یہ سوداء غیر طبعی خصوصی طور پر صفراء کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے اور بعض اوقات سوداء کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات:

داء الکلب کی علامات کو مندرجہ ذیل دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

علامات سوداء سوداوی: مریض فکر مند رہتا ہے اور خاموش ہوتا ہے اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے بدن لاغر ہوتا ہے اور اگر اس سے کوئی سوال پوچھا جائے تو وہ جواب میں غفلت کرتا ہے۔ جنون کے ساتھ درندگی بھی ہوتی ہے۔

علامات سوداء صفراوی: مریض شرارتی ہوتا ہے اور جلد ہی شرارت سے باز آ تا ہے مریض کو بے چینی اور چڑ چڑا پن زیادہ ہوتا ہے۔

اصول علاج:

داء الکلب کا اصول علاج مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ منضج سوداء اور مسہلات دیں۔

۲۔ مفرحات دیں۔

۳۔ رطوبت پہنچائیں۔

معمولات مطب:

نسخہ برائے سوداء سوداوی

ھوالشافی

برگ گاؤزباں۔ افتیمون۔ تخم کثوث۔ بیخ بادیان۔ اسطوخدودس
۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

کا جوشاندہ صبح شام دیں اور جب مادہ نضج پا جائے تو اس نسخہ میں برگ سنا مکی۔ انجیر زرد
۳ گرام ۲ عدد

کا اضافہ کریں اور ۳۔۲ مسہل دیں۔

اور اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ دیں

مغز بادام شیریں۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربوز۔ مغز نارجیل کا شیرہ
۳ عدد ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

ہمراہ شیر گاؤ روغن زرد میں چھونکر دیں
اپاؤ ۲ تولہ

نسخہ برائے سوداء صفراوی۔

ھوالشافی

خطمی۔ برگ گاؤزباں۔ افتیمون۔ تمر ہندی۔ مویز منقی

۳گرام ۳گرام ۳گرام ۲تولہ ۱۰عدد

کا جوشاندہ شب میں دیں اور صبح زلال تمر ہندی پلائیں

۲تولہ

اور اس کے بعد اوپر ذکر کیا گیا مغز بادام کا نسخہ بطور تبرید و تقویت دیں۔

☆☆☆

وسواسی اعصابی امراض

PSYCHO-NEUROTIC DISORDERS

وسواسی اعصابی امراض کے ذیل میں وہ امراض آتے ہیں جو وسوسہ کے نتیجہ میں پید ہونے والے اعصابی خلل سے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر وسیع النظر سے دیکھا جائے تو یہ ایک Mal addeptive Condition ہے جس میں اعصاب معمولی سی تحریک سے متحرک ہو جاتے ہیں اور مختلف امراض پیدا کرتے ہیں۔

وسواس اعصابی امراض کے ذیل میں مندرجہ ذیل امراض آتے ہیں

صبارا۔(گھبراہٹ) (Anexity Neurosis)

وحشت (Phobic Neurosis)

اختناق الرحم (Hysterieal Neurosis)

مایادحدانی (Obsessive Compulsive Neurosis)

گبھراہٹ

Anexity Neurosis

دیگر نام: صبارا

اس مرض میں مریض کو مختلف ناگوار اور ناقابل برداشت احساس ہوتے ہیں اطباء یونانی نے اس مرض کو صبارا کے ذیل میں بیان کیا ہے اور اس کو مالیخولیا کی ایک قسم بیان کیا ہے۔

صبارا ایک سریانی لفظ ہے جس لغوی معنی سوداوی جنون کے ہیں اور چونکہ یہ ایک سخت قسم کا جنون ہے جس میں مریض پاگلوں جیسی حرکتیں کرتا ہے۔ اور اس کو اپنی زندگی خطرہ میں محسوس ہوتی ہے۔

اسباب:

اطباء یونانی کے مطابق اسکا سبب وہ سوداء ہے جو صفراء کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے اور دماغ میں جمع ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں دماغ میں ورم اور جنون پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اسباب اس میں معاون اسباب کی حیثیت رکھتے ہیں۔

۱۔ موروثی اسباب یعنی وراثت

۲۔ ماحولیات میں تبدیلی

۴۔ ذہنی پریشانی

۵۔ مختلف قسم کا تعدیہ (Infection)

علامات:

گھبراہٹ کی علامات کومندرجہ ذیل دوحصوں میں تقسیم کرسکتے ہیں

۱۔ ذہنی علامات (Mental features)

۲۔ بدنی علامات(Physical features)

ذہنی علامات(Mental featrues): شروعات میں بیداری کی علامات ہوتی ہیں اور نیند نہیں آتی ہے اور اگر مریض سوتا ہے تو چونک کر اٹھ جاتا ہے گھبراہٹ ہوتی ہے اور یہ اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض اپنے فرائض کو انجام نہیں دے پاتا ہے مریض کونسیان ہو جاتا ہے مریض کی آنکھیں سرخ ہوتی ہے اور اس کی حرکتیں پریشان ہوتی ہیں اور آنکھوں میں بوجھ ہوتا ہے اور انسے آنسو با اختیار رواں ہوتے ہیں۔

بدنی علامات(Physical features): بدنی علامات کو مندرجہ ذیل دوحصوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔

۱۔ عام علامات

۲۔ مخصوص نظام کے مطابق علامات

عام علامات:

یہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ حرکات میں پریشانی ہوتی ہے(Motor Rest lessness)

۲۔ ہاتھ پیر میں کپکپی ہوتی ہے۔

۳۔ بدن درد خصوصی طور پر کمر درد اور پیشانی کا درد ہوتا ہے۔

۴۔ منہ سوکھ جاتا ہے بدن ٹھنڈا اور پسینہ سے تر ہوتا ہے۔

۵۔ آنکھوں میں پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

مخصوص نظام کے متعلق علامات:

(i) قلبی علامات(Cardiovascular features):

۱۔ دل کی دھڑکنیں بڑھ جاتی ہیں(Trachy cardia)

۲۔ Blood pressure خصوصی طور پرsystolicبڑھ جاتا ہے۔

۳۔ سینہ میں درد ہوتا ہے

۴۔ اختلاج القلب یعنیpalpitationہوتا ہے۔

(ii) تنفسی علامات(Respiratory feature):

۱۔ تنفس میں تیزی ہوتی ہے (Trachynia)

۲۔ تنفس میں دقت ہوتی ہے(Breathlessness)

۳۔بعض مرتبہHyper ventilationکے نتیجہ میں Alkalosisہوتا ہے۔

(iii) نظام ہضم کی علامات(G.I.T. features):

۱۔ منہ سوکھ جاتا ہے جس سے نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔

۲۔ بعض مرتبہ قبض اور بعض مرتبہ اسہال آتے ہیں

۳۔ قے ہوتی ہے۔

۴۔ درد شکم ہوتا ہے۔

(iv) نظام بول وتناسلیہ کی علامات(Genito urinary features):

۱۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔

۲۔ مریض کی جنسی خواہشات کم یا ختم ہو جاتی ہے۔

۳۔ عورتوں میں حیض کی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اعصابی نظام کی علامات(Features of C.N.S.):

۱۔ سردرد ہوتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ مریض کے سر پر کوئی سخت Belt باندھ دی گئی ہو۔
۲۔ نیند نہیں آتی ہے یا دقت سے آتی ہے اور اگر آتی ہے تو بار بار اچٹتی ہے۔

اصول علاج:

گھبراہٹ کا اصول علاج مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ ماحولیات میں تبدیلی پیدا کریں(Psychotheraphy)
۲۔ مسکنات اور مفرحات دیں
۳۔ منضج سوداء ادویہ دیں اور مسہلات دیں خصوصی طور پر ایسی منضج سوداء ادویہ جو صفراء کو خارج کرنے میں ملا کرتی ہوں مثلاً سکنجبین اور بلیلہ وغیرہ۔

معمولات مطب:

ھوالشافی

برگ گاؤزباں ۔گل گاؤزباں ۔ بادرنجبویہ ۔افتیمون ۔انجیر زرد کا جوشاندہ
۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۲ عدد

ہمراہ عرق گاؤزباں ۔عرق بیدمشک ۔عرق گلاب دیں
۶ تولہ ۶ تولہ ۶ تولہ

جوارش آملہ سادہ بعد غذائیں دیں
۷۔۷ گرام

شبکو خمیرہ خشخاش دیں
۱۰ گرام

ہوالشافی

ہلیلہ زرد۔آلونجارہ۔سپستاں۔تخم کاسنی۔املی

۳گرام ۷عدد ۱۰عدد ۵گرام ۲تولہ

جوش دیکر چھان لیں اور پھر اور سقمونیا سے قوی کر کے پلوائیں

غذااور پرہیز:

مبرد اور جلد ہضم اغذیہ دیں مثلاً کھچڑی، یخنی وغیرہ ماء الجبن کثرت سے پلوائیں۔

وحشت

Phobic Neurosis

اس مرض میں مریض کو بلا وجہ ڈر اور وحشت ہوتی ہے۔ جو کسی بھی حالت میں ہو سکتی ہے اور اس کے مختلف اقسام ہو سکتے ہیں۔

وحشت کی چند اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

Agrophobia

اس میں مریض کو کھلے مقامات پر جانے سے وحشت ہوتی ہے اور مریض گھر سے باہر اور سفر پر جانے سے گھبراتا ہے اور یہ عموماً عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

Acrophobia

اس میں مریض کو بلند مقاموں پر جانے سے وحشت ہوتی ہے اس لئے وہ اونچی بلڈنگوں پر نہیں چڑھ پاتا ہے۔

Pyrophobia

اس میں مریض کو آگ سے وحشت ہوتی ہے اور وہ اس کے قریب نہیں جاتا ہے اور روشنی کو دیکھ کر ڈرتا ہے۔

Claustrophobia

اس میں مریض کو بند مقامات پر وحشت ہوتی ہے اور اس کو لگتا ہے کہ اس کا دم گھٹ رہا ہے یہاں تک کہ مریض اپنے غسل خانے اور پخانے میں جانے سے ڈرتا ہے کہ اس کا بند ہو کر دم گھٹ جائیگا میں نے خود ایک ایسے مریض کو دیکھا ہے جس نے اپنے غسل خانے اور پائخانے کو

کواڑ اوپر سے کاٹ رکھے تھے تاکہ اسکا دم نہ گھٹ جائے۔

اسباب:

وحشت کا سبب حقیقی سوداء کا غیر طبعی طور پر سر میں اجتماع ہونا ہے۔

علامات:

وحشت کی علامات گھبراہٹ سے ملتی ہی اور یہ علامات اسباب کے ساتھ پیدا ہوتی ہیں اور اسباب دور ہوتے ہیں علامات ختم ہو جاتی ہیں۔

اصول علاج:

وحشت کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرتے ہیں۔

۱۔ عادات میں تبدیلی پیدا کریں(Behavioral therapy)

۲۔ سوچ میں تبدیلی پیدا کریں(Cognitive therapy)

۳۔ مسکنات اور مفرحات دیں

۴۔ منضج سوداء ادویہ دیں

معمولات مطب:

ھوالشافی

برگ گاؤزباں۔ افتیمون۔ تخم کشوث۔ بادرنجبویہ کا جوشاندہ ہمراہ

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

عرق بید مشک دیں

شام۔ دواءالمسک معتدل جواہر والی دیں

۷ گرام

جواش پودینہ بعد غذائیں

۷۔۷ گرام

غذااور پرہیز: مریض کو جلد ہضم مقوی اور مبرد مرطب اغذیہ دیں مثلاً کھچڑی، یخنی، شوربہ، کدو، توری وغیرہ دیں۔

مصالح دار اغذیہ نہ دیں دماغی کاموں اور جماع سے بچائیں۔

☆☆☆

اختناق الرحم

Hysterical Neurosis

مترادف نام: بادِ گولہ

یہ ایک وسواسی مرض ہے جس میں جس میں مریض کو مندرجہ ذیل دو پریشانیاں پیدا ہوتی ہیں۔

۱۔ نفسیاتی طور پر بدن کے کسی بھی حصہ کا کام بند کر دینا یا بدن کا کوئی حصہ کا اپنا کام پوری طور پر انجام نہ دے پاتا ہے جبکہ بظاہرہ وہ تندرست ہوتا ہے۔

۲۔ مختلف قسم کی نفسیاتی علامات جو کہ Conversive Reaction/Disassociation کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

یونانی اطباء نے اختناق الرحم کو رحم اور اعضاء منویہ کے امراض کے طور پر بیان کیا ہے جو نازک مزاج لوگوں میں خصوصی طور پر اس وقت عارض ہوتا ہے جب ان کی شہوان نفسیاتی خواہشات پوری نہ ہو پاتی ہوں۔

اسباب:

جدید تحقیقات کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل اسباب سامنے آئے ہیں۔

(۱) ماحولیات یعنی مریض کا ایسے ماحول میں رہنا جو اس کو قطعی ناپسند ہے۔
(Environmental Stress)

(۲) ذہنی ناپختگی (Emotionaly immature person)

(۳) دماغی پریشانیاں (Mental conflict)

علامات:

اختناق الرحم کی علامات کو مندرجہ ذیل دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ اعصابی علامات (Conversive Reaction)

۲۔ نفسیاتی علامات (Disassociative Reaction)

اعصابی علامات (Conversiye Reaction):

اعصابی علامات کو مندرجہ ذیل نقاط پر بیان کیا جا سکتا ہے۔

فالج (Motor symptoms) مختلف حصوں کی فالج خصوصی طور پر فالج نصفی (Hemiplagia) فالج عامہ (Paraplagia) فالج مقامی (Mono plagia) وغیرہ ہوجاتی ہیں اور بعض مرتبہ چال (Gait) میں تبدیلی ہوجاتی ہے۔ اور یہ سارے Motor symptoms صرف ایک movement سے پیدا ہوتے ہیں اور اس میں کوئی اعصاب یا عضلات شامل نہیں ہوتا ہے۔ عموی طور پر اس فالج میں اطراف قریبی حصہ (Proximal part) زیادہ متاثر ہوتا ہے اور متاثرہ عضلات کبھی یکا یک کام کرنے لگتے ہیں اور پھر کام کرنا بند کردیتے ہیں اور متاثرہ اطراف میں حرکت کرانے کی کوشش کرائیں تو متاثرہ عضلہ کے دوسری طرف موجود عضلات میں اینٹھن اور تناؤ (Spasm) ہوتا ہے معائنہ کرنے پر متاثرہ اطراف کی Genral Rigidity، Tender Reflex اور Planter Reflex بڑھے ہوئے ہوتے ہیں اور بعض اوقات پرانے مریض میں متاثرہ عضو لاغر ہوجاتے ہیں (Dis-use Atrophy)

رعشہ (Tremors): مریض کے ہاتھ پیروں میں کپکپی ہوتی ہے جو کہ مریض کا دھیان ادھر دلانے پر اور بڑھ جاتی ہے۔

حسی علامات(Sensory symptoms):

اس کے اندر مختلف حسی علامات مثلاً خدر (Anaesthesta) دلا (Hyperasthesia) ہوتا ہے اور خاص بات یہ ہوتی ہے کہ یہ کسی مخصوص اعصاب کے علاقہ میں نہیں ہوتا ہے اور ان کی حدود بہت نمایا ہوتی ہیں۔

اس کے علاوہ مخصوص حسی علامات میں

اندھاپن (Hysterical Blindness)

بہراپن (Hysterical Deafness)

دوہری بینائی (Hysterical Diplopia) موجود ہوتی ہیں۔

اس کے علاوہ اعصاب کے زیراثر مختلف احشاء کے متاثر ہونے سے مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔

پیشاب کا بندن ہو جانا(Retention of Urine)

قبض(Constipation)

بھوک نہ لگنا(Loss of appetite)

نفسیاتی علامات(Disassociative Reaction):

اختناق الرحم کی نفسیاتی علامات کو مندرجہ ذیل نقاط کے اندر بیان کیا جا سکتا ہے۔

ا۔ نسیان (Amnesta): مریض کو نسیان ہوتا ہے لیکن اس کے دماغی افعال میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا ہے اور نسیان بھی اس طرح کا ہوتا ہے کہ انسان ایک ہی چیز کے متعلق ایک بات تو یاد رکھتا ہے اور دوسری بھول جاتا ہے بعض اوقات انسان خود اپنی پہچان بھول جاتا ہے اور اپنی پہچان کے دوسرے کاموں میں لگ جاتا ہے اور پھر اچانک اس کو اپنی پہچان کا علم ہوتا ہے۔

۲۔ نیند میں چلنا (Somnabulism): اس میں مریض میں اٹھ کر چلنے لگتا ہے اور وہ

راستوں کی روکاوٹوں سے ٹکراتا نہیں ہے بلکہ بچتا ہے یہ علامت بعض مرتبہ Depression اور Epilepsy میں بھی ملتی ہے۔

۳۔ دہری شخصیت(Dual personality): اس میں انسان کی اپنی شخصیت پر دوسری شخصیت غالب ہو جاتی ہے یعنی اگر کوئی مریض پہلے خوش مزاج اور زندہ دل انسان تھا لیکن وہ بعد میں تنگ مزاج اور غصہ والا ہو جاتا ہے اور مریض اپنی اصل شخصیت کو جاننے کے باوجود اس پر آنے سے قاصر ہوتا ہے۔

۴۔جذبات (Hysterical trane): اس میں مریض دنیا سے کٹ جاتا ہے اور صرف اپنے آپ میں ڈوب جاتا ہے اور جذباتی ہو جاتا ہے عموماً یہ جذبات مذہبی ہوتے ہیں۔

۵۔ غشی(Hysterical fits): یہ عموماً ان حالات میں ہوتا ہے جب انسان بہت زیادہ جذباتی ہو جاتا ہے اور یہ عام طور پر لوگوں کی موجودگی میں ہوتا ہے مریض کی Conciousness ختم نہیں ہوتی ہے اور مریض کی حرکتیں مختلف ہوتی ہیں اور خصوصی طور پر اس دورے میں مریض کو چوٹ نہیں لگتی ہے،

اصول علاج:

اختناق الرحم کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرتے ہیں۔

بوقت نوبت:

۱۔ مریض کو ہاتھ پاؤں کی مالش کریں اور عمل پاشویہ کریں جو گل بابونہ یا آب خردل سے کریں۔

۲۔ مریض کے چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔

بعد نوبت:

۱۔ مفرح اور مقوی ادویہ دیں

۲۔ مقوی اعصاب اور دافع تشنج ادویہ دیں

۳۔ ماحولیات میں تبدیلی کریں۔

۴۔ مریض کی عادتوں میں سدھار کریں اور اس کو حقیقت سے آگاہ کرائیں

معمولات مطب:

بوقت نوبت: نک چھکنی کا سفوف، چٹکی بھر کر ناک میں نفوخ کریں خردل کو آب سادہ میں ابالیں اور نیم گرم حالت میں پیروں پر نطول کریں اس کے علاوہ لہسن کو چھیل کر سنگھانا بھی مفید ہوتا ہے۔

بعد نوبت:

ہوالشافی

جدوار۔عود صلیب۔ہمراہ خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا اول دیں۔

۲رتی ۲رتی ۱۰گرام

اور اس کے اوپر سے عرق گاؤزباں۔عرق بید مشک۔عرق گلاب دیں

۵تولہ ۵تولہ ۵تولہ

جوارش پودینہ بعد غذائیں دیں

۷۔۷گرام

شب میں۔اسطوخدودس۔بادیان۔بادرنجبویہ۔ابریشم خام مقرض۔گل نیلوفر کا جوشاندہ دیں۔

اگرام ۳گرام ۳گرام ۳گرام ۳گرام

ہوالشافی

صبح۔ شیرہ بادیان۔شیرہ تخم کشوث۔عرق بادیان۔عرق مکو اور شربت بزوری ملا کر پلائیں

۳گرام ۳گرام ۵تولہ ۵تولہ ۲تولہ

شب کو خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا دیں۔

۱۰گرام

مانیا وحدانی

Obsessive Compulisive Neurosis

اس مرض میں انسان کے اندر کسی بھی ایک کام کو بار بار کرنے کے خیالات پیدا ہوتے ہیں اور یہ خیالات اتنے شدید ہوتے ہیں کہ مریض اپنے آپ کو انکو کرنے سے روک نہیں پاتا ہے۔ اور مریض یہ جانتا ہے کہ جو کام وہ کر رہا ہے وہ غلط ہے اس کے باوجود وہ اپنے آپ پر قابو نہیں کر پاتا ہے۔

طب یونانی میں اطباء نے اس کو مانیا وحدانی کے نام سے بیان کیا ہے اور اس کے تعریف اس طرح بیان کی ہے کہ اس مرض میں مریض کے سارے خیالات اور تمام امور درست ہوتے ہیں لیکن کسی ایک امور میں مریض کی عقل میں فطور پیدا ہو جاتا ہے اور وہ اس امور میں وہ حد سے تجاوز کر جاتا ہے۔

اسباب:

مانیا وحدانی کا سبب مانیا کی دوسری قسموں کی طرح سر میں سوداء کا اجتماع ہوتا ہے اس کے علاوہ مندرجہ ذیل لوگوں میں یہ مرض خصوصی طور پر پیدا ہوتا ہے۔

۱۔ نازک مزاج اور با ضابطہ زندگی گزارنے الے لوگ

۲۔ موروثی طور پر گھر کے کسی افراد میں اس مرض کی موجودگی۔

۳۔ سر پر چوٹ لگنا اور بعض ایسے متعدی امراض جس میں دماغ متاثر ہوتا ہے۔ مثلاً Meningitis اور Encephlitis وغیرہ۔

علامات:

مانیا وحدانی میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں

خیال(Thought): مریض کو مختلف قسم کے خیالات آتے رہتے ہیں۔

شک(Doubt): مریض کی ایک ہی کام میں بار بار شک ہوتا ہے اور وہ اس کو بار بار کرتا ہے مثلاً اگر مریض نے کمرے کا دروازہ بند کیا ہے اور لیٹ گیا ہے تو وہ اس کو اٹھ کر بار بار دیکھتا ہے۔

ڈر(Phobia): مریض کو مختلف قسم کے ڈر بنے ہوتے ہیں مثلاً اس کو ڈر رہتا ہے کہ اس کو دوا ل میں زہر ملا کر دیا جا رہا ہے۔

حرکتوں کا دہرانا(Obsession):

انسان جو بھی کام کرتا ہے اس سے Satisfy نہیں ہوتا ہے اور اس کو بار بار دہراتا ہے مثلاً اس نے اگر ہاتھ دھوئے ہیں تو اس کو لگتا ہے کہ ہاتھ ابھی پوری طرح صاف نہیں ہوئے ہیں اور وہ اس عمل کو بار بار دہراتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھوں کی جلد کو چھیل لیتا ہے۔

تشخیصی نقاط(Diagnostic Criteria):

۱۔ انسان کی پہلی شخصیت
۲۔ موروثی روداد
۳۔ ایک ہی عمل کو بار بار دہرانا۔

انجام مرض(Course):

عام طور پر مرض اپنے آپ ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات یہ انسان کی قوت ارادی Will power کو متاثر کرتا ہے۔

اصول علاج:

مانیا وحدانی کا اصول علاج مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ تنقیہ دماغ کریں۔

۲۔ منضج سوداء اور مسہل ادویہ دیں

۳۔ ہضم کو درست کریں خصوصی طور پر افعال جگر اور طحال پر دھیان دیں۔

۴۔ مقویات اور مسکنات دیں۔

معمولات مطب:

ہوالشافی

برگ گاؤزباں۔ بادرنجبویہ۔ بیخ بادیان۔ تخم کشوث۔ برگ جھاؤ

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

کا جوشاندہ ہمراہ عرق گاؤزباں۔ عرق بادیان دیں

جب مادّہ، نضج پا جائے تو برگ سناء مکی۔ انجیر زرد کا اضافہ کردیں

۳ گرام ۲ عدد

اور دو تین مسہل دیں اور اس کے بعد تقویت کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

شیرہ مغز۔ تخم تربوز۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں۔ شیرہ مغز تخم خریزہ۔ شیرہ مغز کشنیز خشک

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

مصری سے میٹھا کر کے دیں

اور شربت جگر، شربت کشوث، شب میں دیں

۲۰ م ل ۲۰ م ل

غذا اور پرہیز:

۱۔ مرطب، اور مبرد جلد ہضم اور مقوی اغذیہ دیں۔

۲۔ مصالحدار چیزوں سے پرہیز کرائیں

۳۔ دماغی محنت اور جماع سے مریض کو روکیں۔

وسواسی اشتہائی امراض

PSYCHIATRIC EATING DISORDER

وسواس اشتہائی امراض میں وہ امراض آتے ہیں جو وسوسہ کے نتیجہ میں اعصاب اور اعضاء ہضم کے متاثر ہونے کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں وسواسی اشتہائی امراض میں خصوصی طور پر مندرجہ ذیل امراض آتے ہیں۔

۱۔ بطلان اشتہا اعصابی (Anorexia Nervosa)

۲۔ جوع البقر (Bullimia)

۳۔ فساد الشہوۃ (Pica)

بطلان اشتہاء اعصابی

Anorexia Nervosa

یہ ایک وسواس حالت ہے جس میں اعصاب محرکہ خصوصی طور پر مرکز اشتہا اس قدر متاثر ہو جاتے ہیں کہ انکا فعل لگ بھگ ناقص ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں مریض کو بھوک کا احساس بالکل نہیں ہوتا ہے اور بدن میں موجود غذائی مادہ آہستہ آہستہ مریض کو زندہ رکھنے میں صرف ہونے لگتے ہیں اور مریض کی حالت ہڈیوں کے ڈھانچے جیسی ہو جاتی ہے۔ اس مرض میں مردوں کے مقابلہ عورتیں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں خصوصی طور پر نوجوان لڑکیوں میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔

اسباب:

اس مرض کے حقیقی اسباب ابھی تک معلوم نہیں ہیں لیکن یہ مرض مندرجہ ذیل لوگوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

۱۔ ایسے لوگ جو اپنے بدن خصوصی طور پر Figure کے لیے زیادہ فکر مند رہتے ہیں۔

۲۔ ایسے لوگ جو پہلے موٹے ہوں اور بعد میں لوگوں کے بار بار ٹوکنے پر زبردست طور پر غذائی ماڈوں میں کمی کر دیں اور ان کے Metabolism کے متاثر ہونے سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

علامات:

بطلان اشتہا اعصابی میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ بدن کے کل وزن میں کم سے کم 25% وزن کی کمی ہو جانا اور پھر لگاتار کم ہوتے جانا۔

۲۔ بھوک بند ہو جانا اور اگر مریض کچھ کھاتا ہے تو قے کے ذریعہ خارج کر دیتا ہے۔

۳۔ لڑکیوں میں ماہواری بند ہو جانا (Amenorrhoea)

۴۔ استحالی تبدیلیوں کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی دیگر علامات مثلاً Blood Pressure کم ہو جانا اور پیشاب میں مختلف غیر طبعی مادّہ مثلاً Ketone Body وغیرہ خارج ہونا۔

اصول علاج:

ضعف اشتہا اعصابی میں مندرجہ ذیل اصول علاج اختیار کرنا چاہیے۔

۱۔ ہضم پر دھیان دیں خصوصی طور پر افعال جگر پر دھیان دیں۔

۲۔ مقوی اشتہا اور مقوی معدہ ادویہ دیں

۳۔ مرطباب دیں۔

۴۔ عادات میں سدھار کریں

معمولات مطب:

ھوالشافی

۱۔ شروعات میں ماء العسل اور ماء الجبن کثرت سے پلائیں جب یہ ہضم ہونے لگیں تو جوارش انارین صبح شام دیں۔

۵۔۵ گرام

جب ہضم کچھ قوی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

بادیان۔ بیخ بادیان۔ تخم کشوث۔ بطور شیرہ ہمراہ عرق مکو

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۵ تولہ

صبح شام۔ مقویات کے طور پر دواء المسک معتدل عنبری جواہر والی، صبح شام دیں

۵۔۵۔گرام

غذااور پرہیز: شروعات میں کوئی غذا نہ دیں صرف ماء العسل اور ماء الجبن پر قناعت کریں اس کے بعد جلد ہضم غذائیں مثلاً کھچڑی ماء الفواکہ دیں اور اس کے بعد متوسط غذائیں مثلاً شوربہ دیں اور اسکے بعد مقوی اغذیہ مثلاً بیضہ مرغ نیم برشت اور یخنی دیں مصالحدار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

جوع البقر

Bulimia

یہ ایک ایسا نفسیاتی مرض ہے جو عموماً نوجوانوں کو ہوتا ہے اور اس مرض میں مریض کو اس قدر بھوک لگتی ہے کہ وہ ہمیشہ کھاتا رہتا ہے لیکن اس کو سیری حاصل نہیں ہوتی ہے۔

یونانی اطباء نے اس مرض کو جوع البقر کے نام سے موسوم کیا ہے اور اس کی وجہ تسمیہ اس طرح بیان کی ہے کہ جوع البقر کے لغوی معنی بڑی بھوک کے ہیں جو کہ اس مرض میں لازم ہے اس کے علاوہ انہوں نے اس مرض کو شہوۃ الکلبیہ یعنی کتے کی بھوک کے نام سے بھی موسوم کیا ہے اور اس کی وجہ تسمیہ اس طرح بیان کی ہے اس مرض میں مریض کھانے کی چیزوں پر اس طرح جھپٹتا ہے جیسے کتے جھپٹتے ہیں۔

اسباب:

جوع البقر کے مندرجہ ذیل اسباب اطباء نے بیان کئے ہیں

۱۔ **سوء مزاج بارد معدہ:** بعض مرتبہ معدہ میں ایسا سوء مزاج بارد پیدا ہو جاتا ہے ہے کہ معدہ کی حس باطل ہو جاتی ہے اور وہ غذا سے پُر ہونے پر غذائیں ہضم اور جذب کے عمل کو انجام نہیں دے پاتا ہے اور بدن کو غذا نہیں مل پاتی اور مریض کو بھوک کا احساس ہوتا رہتا ہے۔

۲۔ **معدہ میں اخلاط بلغمیہ کا اجماع:** بعض مرتبہ معدہ میں لیسدار بلغمی اخلاط جمع ہو جاتی ہے جسکے نتیجہ میں معدہ سے غذا ہضم و جذب نہیں ہو پاتی ہے اور مریض کو بھوک ستاتی رہتی ہے۔

۳۔ **ضعف معدہ:** بعض اوقات معدہ اس قدر ضعیف ہو جاتا ہے کہ وہ غذا میں تغیر نہیں کر پاتا ہے جس کے نتیجہ میں غذا ہضم نہیں ہو پاتی ہے اور اعضاء بھوکے ہوتے ہیں۔

علامات:

جوالبقر میں مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔

علامات سومزاج بارد: بدن میں لاغری اور درد ہوتا ہے۔اور غشی ہوتی ہے اور یہ مرض خصوصاً ان لوگوں کو ہوتا ہے جو سرد ماحول میں رہتے ہیں۔

علامات اخلاط بلغمیہ: سوءمزاج سرد کی دیگر علامات ہوتی ہیں اور لیسدار اجابت ہوتی ہے۔

علامات ضعف معدہ: پیاس کی شدت ہوتی ہے اور پخانہ میں خشکی ہوتی ہے اور مریض بھوک پر قادر نہیں رہنے پاتا ہے۔

اصول علاج:

جوع البقر کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرنا چاہیے۔

۱۔ معدہ کے مزاج کو درست کریں اور اس سے فاسد خلط خارج کریں۔

۲۔ مقوی ہضم اور مقوی معدہ ادویہ دیں

معمولات مطب:

ھوالشافی

افیون۔زیرہ سفید۔اجوائن دیشی کا سفوف ہم وزن لے کر بنائیں اور ۳۔۳ گرام سفوف صبح شام دیں

اس کے علاوہ جوارش کمونی کبیر اور جوارش مصطلگی برابر مقدار میں ملا کرے۔ ۷ گرام صبح شام دیں۔

ھوالشافی

اسطوخددوس۔اجوائن دیشی۔قرنفل۔خولنجان کا سفوف بنائیں

۳ گرام ۳ گرام ا گرام ۳ گرام

اورا۔اگرام سفوف بعد غذائیں دیں

چم جٹہ کی کھیر صبح شام کھلانا بھی اس مرض میں نافع ہے اس کے علاوہ حب عنبر مومیائی
اعدد روزانہ دینا بھی سودمند ثابت ہوتا ہے۔

غذااور پرہیز:

غذائیں شوربے خصوصی طور پر جو تیز مصالحہ ڈال کر بنائے گئے ہوں مفید ہوتے ہیں سرد
اورغلیظ غذاؤں مثلاً پائے ناہری دال ماش، راجمہ وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

☆☆☆

فسادالشہوۃ

Pica

فسادالشہوۃ ایک ایسا نفسیاتی مرض ہے جس میں مریض کی شہوت میں فساد پیدا ہوجاتا ہے اور اس کی خواہش بری چیزیں کھانے کی ہوتی ہے مثلاً مٹی، کوئلے، ٹھیکرے وغیرہ جدید سائنس میں اس کو Obsessive Compulsive Disorder یعنی مانیا وحدانی کی ایک قسم کے طور پر مانا جاتا ہے۔

اسباب:

طب یونانی میں فسادالشہوۃ کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کئے گئے ہیں۔

۱۔ معدہ کے اندر فاسد مواد کا اجتماع اور طبیعت کا ان مود کو دفع کرنے کے لیے ایسے مزاج کی چیزوں کا بطور غذا پسند کرنا جو ان موادوں کو دفع کردے۔

۲۔ دماغی خلل

۳۔ غذائی نقص خصوصی طور پر غذا میں Calcium کی کمی اس کے لیے ذمہ دار ہے۔

اصول علاج:

فسادالشہوۃ کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرنا چاہیئے۔

۱۔ معدہ کو فاسد مواد سے پاک کریں

۲۔ عادات میں تبدیلی پیدا کریں۔

۳۔ مقوی معدہ ادویہ دیں۔

معمولات مطب:

ھوالشافی

اوّل سکنجبین کو نیم گرم پانی میں ملا کر قے کرائیں اس کے بعد سوئے کے پانی میں نمک ملا کر یا آب برگ ترب سے معدہ کی صفائی کریں اس کے بعد مندرجہ ذیل سفوف دیں۔

زیرہ سفید۔ اجوائن دیسی الائچی خورد، فلفل سیاہ، برگ سداب زنجبیل خشک برابر مقدار میں لے کر سفوف بنائیں ار۳۔۳ گرام سفوف صبح شام دیں۔

معدہ کے تنقیہ کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ میں:

بادیان۔ بیخ بادیان۔ تخم کشوث۔ انجیر زرد۔ مویز منقیٰ۔ کا شیرہ دیں۔

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۲ عدد ۱۰ دانہ

اور جوارش کمونی کبیر

۷۔۷ گرام بعد غذا ئیں دیں۔

☆☆☆

شخصیتی امراض

PERSONALITY DISORDERS

شخصیتی امراض کے ذیل میں وہ امراض آتے ہیں جن میں انسان سماجی زندگی کے کسی ایک حصہ میں حد سے تجاوز کر جاتا ہے اور وہ اپنی سماجی شخصیت کے اعتبار سے کام نہیں کرتا ہے در حقیقت یہ ایک Maladeptive حالت ہے جس میں مریض اپنے آپ کو اپنے چاروں طرف موجود سماجی ڈھانچے میں نہیں ڈھال پاتا ہے۔

شخصیتی امراض کے ذیل میں مندرجہ ذیل قسم کی شخصیتیں ملتی ہیں۔

۱۔ وحدانی شخصیت (Obsessive Compulsive Personalty)

۲۔ مختلف الشخصیت (Multiple-or-Dual Personality)

۳۔ ظاہرہ شخصیت (Extroverted Personality)

۴۔ چھپی شخصیت (Introverted Personality)

۵۔ اختناقی شخصیت (Hysterionic Personality)

۶۔ مالیخولیائی شخصیت (Schizoid Personality)

۷۔ تخیلی اور تصوری شخصیت (Paranoid Personality)

۸۔ غصیل شخصیت (Agressive personality)

۹۔ غیر سماجی شخصیت (Anti social Personality)

۱۰۔ وقتی دور شخصیت (Cyclothenic Personality)

وحدانی شخصیت

(Obsessive Compulsive Personality)

اس طرح کی شخصیت میں انسان اپنی تمناؤں کو بیان نہیں کر پاتا ہے اور حالت ایسی
ہوتی ہے کہ وہ کسی چیز کی مکمل جانکاری ہونے کے باوجود وہ اس چیز کے تعلق صحیح طریقہ سے بات
نہیں کر پاتا ہے اور اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان کے اندر اس طرح خیال موجود ہوتے ہیں کہ
اگر اس نے کوئی غلطی کر دی تو ان کی عزت کم ہو جائیگی ایسی شخصیت عموماً ان لوگوں میں ملتی ہے جو
کسی شعبہ میں ماہر ہوتے ہیں اور اپنی ایک خاص پہچان رکھتے ہیں۔

مختلف الشخصیت

(Multiple-or-Dual Personality)

اس طرح کی شخصیت کا مریض کسی ایک شخصیت میں بندھا ہوا نہیں رہتا ہے بلکہ وہ
وقت اور حالت کے لحاظ سے شخصیت بدلتا رہتا ہے مگر ہم اس کے سامنے کہیں کے عابد ایک اچھا
انسان ہے تو وہ عابد کی اچھائیاں گنانا شروع کر دیتا ہے اور یہ ظاہر کر دیتا ہے کہ واقعی عابد بہت اچھا
انسان ہے لیکن اگر اس کے درمیان ہی کہیں کے عابد انسان تو اچھا ہے لیکن اس میں ایک برائی ہے
تو مریض عابد کی برائیاں گنانا شروع کر دیگا اور ظاہر کرے گا کہ عابد واقعی ایک برا شخص ہے۔

ظاہرہ شخصیت

(Extroverted Personality)

اس مرض میں مریض کی تحقیق اور خیالات اپنے نہ ہوکر دوسرے لوگوں کے مطابق
ہوتی ہیں اور جیسا کوئی کہہ دیتا ہے مریض ویسا ہی کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اور اپنی ذاتی عقل سے
کوئی فیصلہ نہیں کرتا ہے۔

چھپی شخصیت

(Introverted Personality)

اس طرح کی شخصیت کا مریض اپنی چاہت اور دوسری چیزیں اپنی مرضی کے مطابق رکھتا ہے اور دنیا اس کو کیا کہتی ہے اس پر اس کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ عشق کے مریضوں میں ہی شخصیت دیکھنے میں ملتی ہے۔

اختناقی شخصیت

(Hystrionic Personality)

اس شخصیت کے مریض لوگوں کی توجہ اپنی طرف مرکوز کرنے کے لیے نئے نئے ڈرامے رچتے رہتے ہیں اور عجیب عجیب حرکتیں کرتے رہتے ہیں تاکہ وہ دوسرے لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بن سکیں۔

مالیخولیائی شخصیت

(Schizoid Personality)

اس شخصیت کے لوگ شرمیلے بہت زیادہ حساس اور فاسد سوچ والے ہوتے ہیں اور دوسرے لوگوں سے ان کی جذباتی تعلقات بہت کم ہوتے ہیں۔

تخیلاتی اور تصوراتی شخصیت

(Paranoid Personality)

اس طرح کی شخصیت کے لوگ اپنے من کے اندر مختلف لوگوں کے لیے مختلف وہم پال لیتے ہیں اور ان وہم کا حقیقت سے دور کا بھی تعلق نہیں ہوتا ہے لیکن اس وہم کے نتیجہ میں وہ اپنے ذاتی تعلقات خراب کر لیتے ہیں۔ اسطرح کی شخصیت خصوصی طور پر Schizophrenia میں ملتی ہے۔

غصیل شخصیت

(Agressive Personality)

اس طرح کی شخصیت کے مریض بات بات پر غصہ ہو جاتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں کوطول دیتے ہیں اورلڑنے مرنے پراتارو ہو جاتے ہیں۔

غیر سماجی شخصیت

(Anti Social Persoanlity)

اس قسم کی شخصیت کے مریض دوسروں کے حقوق کی پرواہ نہیں کرتے ہیں اوراس قسم کی شخصیت کی شروعات عموماً ۱۵سال سے کم عمر میں شروع ہوتی ہے اوراس شخصیت کے لوگ چوری، ماردھاڑ اورقتل وغیرہ کے ذریعہ انتظامیہ کے لیے پریشانی پیدا کرتے رہتے ہیں ان میں ذمہ داری نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی ہے اور یہ Selfish یعنی خودغرض ہوتے ہی اوراپنی غیرذمہ دارانہ اور مجرمانہ حرکتیں بار بار کرتے ہیں یہ شخصیت عورتوں کے مقابلہ مردوں میں عام ہوتی ہے۔

شخصیاتی امراض کے عمومی اسباب:

شخصیاتی امراض کے اسباب حقیقی ابھی تک نامعلوم ہیں لیکن مندرجہ ذیل حالات اس کے لیے خصوصی طور پر ذمہ دار ہوتے ہیں۔

۱۔ گھریلوزندگی اورگھر کا ماحول مزاج کے مطابق نہ ہونا۔

۲۔ بچپن کے دوران ہونے والے حادثات (Accident)

۳۔ Chromosomes میں Y کی تعداد زیادہ ہونا (XYY)

۴۔ شخصیاتی امراض کا اصول علاج

شخصیاتی امراض میں مندرجہ ذیل اصول علاج اختیار کرنا چاہتے۔

۱۔ ماحولیات میں تبدیلی پیدا کریں۔

۲۔ عادات میں تبدیلی پیدا کریں اور اس میں قانون اور دیگر ایسے اشخاص کا ڈر بیٹھائیں جو انہیں سزا دے سکتے ہوں۔

۳۔ مریض کے اندر یہ یقین پیدا کریں کہ اگر وہ چاہے تو ان سب سے چھٹکارہ پا سکتے ہیں۔

۴۔ مسکنات اور مقویات دماغ ادویہ دیں۔

۵۔ استحالہ جگر پر خصوصی طور پر دھیان دیں۔

۶۔ اگر ضروری ہو تو غالب خلط کے اعتبار سے تنقیہ بدن کریں۔

معمولات مطب:

ھوالشافی

۱۔ خمیرہ صندل صبح میں ہمراہ شربت جگر دیں

۷ گرام ۲۰ م ل

شب میں۔ اطریفل اسطوخدوس دیں۔

۱۰ گرام

ھوالشافی

۲۔ صبح خمیرہ گاؤزباں جدوار عود صلیب والا

۷ گرام دیں

جوارش آملہ سادہ

۷۔۷ گرام بعد غذائیں دیں

روغن لبوب سبعہ کی مالش پیشانی پر کرائیں۔

☆☆☆

نفسیاتی جنسی امراض

PSYCHIATRIC SEXUAL DISORDER AND DEVIATIONS

نفسیاتی جنسی امراض ۔نفسیاتی امراض کا ایک ایسا گروہ ہیں جس میں انسان بظاہر تو تندرست ہوتا ہے لیکن جنسی تعلقات کے معاملہ میں وغیر فطری ہو جاتا ہے نفسیاتی جنسی امراض کے ذیل میں آنے والے امراض کو تین حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

۱۔ فطری تعلقات کے جنسی امراض

۲۔ غیر فطری جنسی امراض

۳۔ جنسی بدلاؤ (Sexual Deviations)

فطری تعلقات کے جنسی امراض:

یہ وہ جنسی امراض ہیں جو صحت کے اعتبار سے مرض نہیں ہیں لیکن سماجی اعتبار سے یہ مرض ہیں اوراس میں مندرجہ ذیل امراض آتے ہیں۔

علالت(Impotency) ٹھنڈاپن(Fridigity)

جلق(Masterbation) جماع موالم(Dysperunia)

غیر فطری جنسی امراض:

یہ وہ امراض ہیں جو سماجی اور نفسیاتی دونوں لحاظ سے مضر ہیں اوراس کے ذیل میں مندرجہ ذیل امراض آتے ہیں۔

۱۔ Sodomy ۲۔ Bestality

جنسی بدلاؤ(Sexual Deviations):

یہ وہ امراض ہیں جو نہ فطری اور نہ غیر فطری جنسی امراض کے ذیل میں آتے ہیں بلکہ یہ وہ نفسیاتی بگاڑ ہیں اوراس کے ذیل میں مندرجہ ذیل امراض آتے ہیں۔

۱۔ Necrophagia ۲۔ Necrophillia ۳۔ Nympnomenia

۴۔ Fetichism ۵۔ Transvastism ۶۔ Voyerism

فطری تعلقات سے متعلق جنسی نفسیاتی امراض

علالت

(Impotency)

یہ ایک ایسی نفسیاتی حالت ہے جس میں مریض تندرست اور صحت مند ہونے اور جنسی تعلقات کے اعتبار سے تندرست ہوتا ہے۔ لیکن مختلف نفسیاتی حالات کے زیر اثر وہ وظیفہ جوزیت کو پورا نہیں کر پاتا ہے نفسیاتی علالت کے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ مختلف جنسی امراض کا رڈر (Vinerophobia)

۲۔ جگہ کا محفوظ نہ ہونا (Lack of Privacy)

۳۔ دوسرے ساتھی کا Inert ہونا۔

۴۔ جنسی تعلقات سے جڑی غلط جانکاریاں

اصول علاج:

علالت نفسانی کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرنا چاہئے۔

۱۔ صحیح جانکاری فراہم کریں۔

۲۔ عادات میں سدھار کریں۔

۳۔ مفرحات کا استعمال کرائیں۔ مثلاً مفرح شیخ الرئیس۔ مفرح مشکیں وغیرہ۔

۴۔ محرک اعصاب ادویہ دیں۔ مثلاً جوارش جالینوس لولوی۔ حب ذراتی۔ حب عنبر مومیائی

ٹھنڈاپن

(Fridgidity)

یہ ایک ایسی نفسیاتی حالت ہے جس میں وظیفہ جوزیت کے دوران عورت مردوں جیسی حالت میں پڑی رہتی ہے اور اسے اس عمل میں کسی لذت کا احساس نہیں ہوتا ہے۔

ٹھنڈاپن کے مندرجہ ذیل نفسیاتی اسباب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ حمل کا ڈر

۲۔ جگہ کا محفوظ نہ ہونا۔

۳۔ جنسی تعلقات سے جڑے غلط خیالات

۴۔ مرد کا (Premature Ejaculation) کا شکار ہونا۔

۵۔ مرد سے متاثر نہ ہونا۔

۶۔ شادی شدہ زندگی کی پریشانیاں۔

۷۔ مختلف نفسیاتی امراض مثلاً Hysteria, Schizopherenia اور Depression وغیرہ۔

اصول علاج:

ٹھنڈاپن کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرنا چاہیے۔

۱۔ صحیح جانکاری فراہم کریں۔

۲۔ مفرحات اور محرکات ادویہ دیں۔

۳۔ اگر اس کا کوئی مرض ہے تو اس کا علاج کریں۔

معمولات مطب:

ھوالشافی

صبح میں۔ دواءالمسک معتدل جواہر والی دیں

۶ گرام

دوپہر بعد غذا۔ جوارش جالینوس دیں

۷ گرام

شب۔ حب اذراقی دیں روغن ذراریح کی مالش پیڑوں، جانگھوں اور پستانوں پر کرائیں۔

اعدد

جلق

(Masterbation)

یہ بھی ایک نفسیاتی مرض ہے جس میں انسان اپنے عضوء مخصوص کو اپنی ہاتھ یا کسی مصنوعی شے رگڑ کر مادہ منویہ کو خارج کرتا ہے یہ مرض عموماً ان لوگوں میں عارض ہوتا ہے جو سن بلوغت کو پہنچ چکے ہوتے ہیں اور مخالف جنس کے تعلق میں زیادہ رہتے ہیں عشقیہ فلمیں اور ناول پڑھتے ہیں۔

اصول علاج:

جلق کے لئے مندرجہ ذیل اصولوں علاج اختیار کرنا چاہیے۔

۱۔ صحیح جانکاری فراہم کریں۔

۲۔ عادات میں سدھا کریں اور عشقیہ ناول وغیرہ سے روکیں خیالوں میں پاکیزگی پیدا کریں۔

۳۔ مسکنات دیں اور ہضم پر دھیان دیں

معمولات مطب:

ھوالشافی

صبح میں۔ مغز تخم خشخاش بلور شیرہ مصری سے میٹھا کر کے دیں
۴ گرام

دوپہر۔ جوارش آملہ سادہ بعد غذا دیں
۱۰ گرام

شب میں۔ خمیرہ صندل دیں
۷ گرام

جماع موالم

(Dysparunia)

جماع موالم ایک ایسی نفسیاتی کیفیت ہے جس مین عورت بدنی اور جنسی اعتبار سے صحت مند ہونے کے باوجود وظیفہ زوجیت میں درد کا احساس کرتی ہے اور بعض مرتبہ یہ درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ یہ عمل دشوار ہو جاتا ہے اور یہاں تک کہ غشی طاری ہو جاتی ہے۔

اسباب:

جماع موالم کے نفسیاتی اسباب۔مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ بچپن کے حادثات خصوصی طور پر جنسی حادثات

۲۔ جنسی تعلقات کے متعلق غلط جانکاری

۳۔ مرد سے متاثر نہ ہونا۔

۴۔ مختلف نفسیاتی امراض مثلاً Schizo phrenia Hysteria وغیرہ۔

اصول علاج:

نفسیاتی جماع سوالم کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرنا چاہیے۔

۱۔ صحیح جانکاری فراہم کریں اور جنسی تعلقات کے متعلق غلط خیالات کو دور کریں۔

۲۔ مفرحات دیں

۳۔ ایسی فلمیں دکھائیں جو جنسی ہیجان پیدا کرتی ہوں۔

معمولات مطب:

ھوالشافی

صبح۔ خمیر گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا
۷ گرام

دوپہر میں۔ جوارش آملہ سادہ/ جوارش شاہی بعد غذائیں
۷ گرام ۷ گرام

شب میں۔ خمیرہ خشخاش
۷ گرام

☆☆☆

غیر فطری جنسی تعلقات کے امراض

اغلام بازی

(Sodomy)

یہ ایک غیر فطری جنسی تعلقات ہے جو ایک نفسیاتی مرض ہے جس میں مبتلا انسان کی فطرت فطری جنسی تعلق سے ہٹکر Anal coitus کی طرف مرکوز ہو جاتی ہے۔

Sodomy میں دو طرح کے انسان ہوتے ہیں۔

۱۔ (Active Partner) یعنی متحرک ساتھی: یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو اس عمل کو انجام دینے میں مرد کی حیثیت رکھتے ہیں۔

۲۔ (Passive Partner) یعنی غیر متحرک ساتھی: یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو Sodomy کے عمل میں وہ حثیت رکھتے ہیں جو فطری جنسی تعلق میں عورت رکھتی ہے یہ مرد اور عورت دونوں ہو سکتے ہیں۔

اسباب:

حالانکہ اغلام بازی کے حقیقی سبب نا معلوم ہیں لیکن مندرجہ ذیل حالات اس کو پیدا کرنے میں کافی مددگار ہوتے ہیں۔

۱۔ لگاتار غلط لڑکوں کی صحبت میں رہنا

۲۔ شادی میں تاخیر

۳۔ جنسی تعلقات کے متعلق غلط جانکاری

چپٹی

(Lasbianism)

یہ ایک ایسا نفسیاتی غیر فطری جنسی تعلقاتی مرض ہے جس میں ایک عورت دوسرے عورت کو مصنوعی طریقہ سے جنسی تسکین دیتی ہے اور یہ لڑکوں کے جلق اور اغلام بازی کی ملی جلی شکل ہے جو لڑکیوں میں ملتی ہے اور خصوصی طور پر غیر شادی شدہ لڑکیا اس میں مبتلا ہوتی ہیں۔

اسباب:

چپٹی کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کئے گئے ہیں۔

۱۔ غیر شادی شدہ زندگی

۲۔ مختلف حالات کے زیر اثر جنسی تعلقات قائم نہ کر پانا مثلاً پڑھائی اور روزگار کے سلسلے میں لمبی عمر تک شادی نہ ہو پانا اور دوسرے سماجی حالات۔

۳۔ جنسی تعلق کے نتیجہ میں ہونے والی بدنامی اور حمل ٹھر جانے کے ڈر سے۔

Bastility

یہ بھی ایک غیر فطری جنسی نفسیاتی مرض ہے جس میں عموماً غیر شادی شدہ لڑکیا مبتلا ہوتی ہیں لیکن بعض اوقات لڑکے بھی اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں اور اس مرض سے متاثرہ انسان اپنی جنسی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے جانوروں کا سہارا لیتے ہیں۔

اسباب:

۱۔ شادی میں تاخیر

۲۔ عشقیہ ناول پڑھنا اور فحاش فلمیں دیکھنا

۳۔ فطری تعلق کے نتیجہ میں بدنامی ہونے اور حمل رہنے کا ڈر

غیر فطری جنسی امراض کا اصول علاج:

غیر فطری جنسی امراض کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل اصول علاج اختیار کرنا چاہئے۔

۱۔ جنسی تعلق کے مطابق صحیح جانکاری فراہم کیں۔

۲۔ ان تعلق سے ہونے والے نقصان کو بتائیں

۳۔ عادات میں سدھار کریں اور من میں پاکیزگی پیدا کریں۔

☆☆☆

جنسی بدلاؤ

Sexual Deviations

Masochism/Sadism

یہ ایک ایسا نفسیاتی جنسی مرض ہے جس میں متاثر لوگ اپنے جنسی تعلق کے ساتھی کو اپنی ظالمانہ حرکتوں کا نشانہ بناتے ہیں اور اس سے پہلے ان کی جنسی تسکین نہیں ہو پاتی ہے یہاں تک کے بعض مرتبہ ان ظالمانہ حرکتوں کے نتیجہ میں ان کے جنسی ساتھی کو موت بھی ہو جاتی ہے (Lust murder) جب اس میں مرد مبتلا ہوتے ہیں تو اس کو Sadism کہتے ہیں اور جب عورتیں مبتلا ہوتی ہیں تو Masochism کہتے ہیں۔

Necrophagia

یہ بھی ایک نفسیاتی جنسی مرض ہے جس میں انسان اپنی ظالمانہ حرکتوں سے اپنے جنسی ساتھی کو مار ڈالتا ہے اور اس سے بھی آگے بڑھکر وہ جنسی تسکین کے لئے اس کے مختلف اعضاء کو کھاتا ہے اور خون کو پی جاتا ہے۔

Necrophillia

اس مرض سے متاثر مریض مردوں کے ساتھ اپنی خواہشات جنسی پوری کرتے ہیں اس مرض سے صرف مرد متاثر ہوتے ہیں۔

Fetichism

اس مرض سے متاثر مرد عورتوں سے تعلق رکھنے والی مختلف چیزوں کو دیکھ کر جنسی تحریک حاصل کرتے ہیں اور فر جنسی خواہشات کی تکمیل جلق یا کسی دوسری مصنوعی ترکیب سے حاصل

کرتے ہیں۔

Enonism

اس مرض سے متاثر مریض اپنی جنسی خواہشات کی تکمیل کے لئے اپنے کپڑے مختلف جنس کے مطابق پہنتے ہیں ان ہیں اسی طرح رہنا پسند کرتے ہیں۔ اس مرض میں لڑکے اور لڑکیاں دونوا ، ہی متاثر ہوتے ہیں جب لڑکیاں اس مرض سے متاثر ہوتی ہیں تو وہ لڑکوں جیسے کپڑے پہنتی ہیں اور ان کا برتاؤ بھی لڑکوں کی سرح ہوتا ہے اور جب لڑکے اس مرض میں متاثر ہوتے ہیں تو وہ لڑکیوں کی طرح کپڑے پہنتے ہیں اور برتاؤ کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ چوڑیاں پہنتے ہیں اور بندی لگاتے ہیں۔

Voyerism

اس مرض میں مبتلا لوگ مختلف جنس کے لوگو کے کپڑوں کے اندر جھانکر ان کے جنسی اعضاء دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ کوشس ان کی جنسی خواہشات کی تکمیل کا سامان ہوتی ہے۔

جنسی بدلاؤ (Sexual Deviations) کا اصول علاج:

Sexual Deviation کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل اصول اختیار کرنے چاہئیں۔

۱۔ جنسی تعلق اور اسے متعلق ہر پہلو کی پوری جانکاری دیں

۲۔ مریض کی عادت میں تبدیلی پیدا کریں

۳۔ مریض کو قانون اور دیگر ایسے شخص جوان کو سزا دے سکتے ہیں کا ڈر بنائیں۔

☆☆☆

شراب خوری اور دیگر ادویات کا عادی ہونا

ALCOHOLISM AND DRUG DEPENDENCE

شراب خوری

Alcoholism

شراب خوری ایک ایسی عادت ہے جو لگا تار شراب کی ایک مخصوص مقدار (100ml) لینے سے ہوتی ہے اور یہ جہاں انسان کی بدنی صحت کو متاثر کرتی ہے وہیں یہ انسان کی دماغی صحت اور سماجی صحت کو بھی متاثر کرتی ہے جدید طبی تقاضہ کے مطابق شراب خوری ایک نفسیاتی مرض ہے۔

اسباب:

کسی بھی انسان کو شرابی بنانے میں مندرجہ ذیل اسباب معاون ثابت ہوتے ہیں۔

۱۔ انسان کا خود کو سماجی ڈھانچہ میں فٹ نہ کر پانا

۲۔ گھریلو زندگی کے تناؤ

۳۔ پریشانیوں کے ہضوم

۴۔ ذاتی شخصیت

علامات:

شراب خوری کی علامات کو مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

۱۔ محرک درجہ کی علامات

۲۔ مزمن شراب خوری کی علامات

۳۔ نفسیاتی علامات

محرک درجہ کی علامات: اس درجہ میں شراب خمار پیدا کرتی ہے (Cerebral

(Disinhibitant) اور دماغ سے بری یادوں کو دور کرتی ہے اور خوشی کا احساس کراتی ہے
(Euphoria) اس درجہ میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ انسان الٹی سیدھی باتیں کرتا ہے (Irrevalent talk)

۲۔ باتیں کرتا ہوا بہکتا ہے (Slurred speech)

۳۔ غصہ کرتا ہے اور لڑنے مرنے پر اتارو ہوتا ہے (Agressive & Violent)

۴۔ اس کے تصورات اور تفکرات میں تبدیلی ہو جاتی ہے (Illusion & hallucination)

شراب خوری کی مزمن علامات: جب انسان ایک عرصہ تک شراب پیتا رہتا ہے تو یہ مزمن شراب خوری کہلاتی ہے اور اس میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ ہزیانی کیفیت ہوتی ہے (Alcoholic halucination)

۲۔ ہاتھ پیر کانپتے ہیں۔ خصوصی طور پر اگر شراب ایک دم بند کر دی جائے

۳۔ تخیلات میں تبدیلی ہوتی ہے۔

۴۔ حمق (Alcoholic Dementia) ہوتا ہے جو کہ شراب سے دماغی خلیات کو نقصان ہونے کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔

۵۔ نسیان ہوتا ہے خصوصی طور پر Recent Memory میں کمی ہوتی ہے اس کے علاوہ مختلف بدنی نظام اپنا کام پوری طرح انجام نہیں دے پاتے ہیں جسکے نتیجہ میں مختلف امراض پیدا ہوتے ہیں مثلاً Cirrhosis of liver

شراب خوری کی نفسیاتی علامات: شراب خوری کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل نفسیاتی علامات پیدا ہوتی ہیں

۱۔ انسان کے تخلیات تفکرات اور تصورات میں تبدیلی ہو جاتی ہے جسکے نتیجہ میں نہ وہ صحیح طور پر سوچ سکتا ہے اور نہ حالات کا صحیح تعین کر سکتا ہے اور نتیجتہً وہ اپنے آپکو سماجی ڈھانچہ میں فٹ نہیں کر پاتا ہے۔

۲۔ نسیان ہوتا ہے اور دماغی خلیات کے نقصان سے حمق (Dementia) ہو جاتا ہے۔

شراب خوری کا اصول علاج:

شراب خوری کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرنا چاہئے

۱۔ ماحول میں تبدیلی کریں

۲۔ عادات [illegible] کریں

۳۔ نفسیاتی پریشانیاں مسکنات اور مقوی دماغ ادویہ کے ذریعہ دور کریں لیکن منومات نہ دیں۔

۴۔ دیگر پریشانیوں کا علاج علامات کے مطابق کریں۔

معمولات مطب:

ھوالشافی

خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا۔ عود صلیب۔ جدوار ملا کر صبح میں دیں

۷ گرام ۱ ماشہ ۲ رتی

جوارش آملہ سادہ بعد غذائیں دیں

۷۔۷ گرام

شب۔ خمیرہ صندل۔ خمیرہ خشخاش

۵ گرام ۵ گرام

اور روغن لبوب سبعہ کی مالش پیشانی پر کرلیں۔

☆☆☆

دواؤں کا عادی ہونا

Drug Dependence

یہ ایک ایسی نفسیاتی کیفیت ہے جس میں مریض مختلف پریشانیوں کے لئے مختلف دواؤں کا استعمال کرتا ہے لیکن مرض دور ہونے کے بعد بھی وہ ان ادویات کو بند نہیں کر پاتا ہے اور اس کی وجہ اس کو ادویہ بند کرنے کے بعد ہونے والی پریشانی ہے۔

عموماً یہ عادت مسکنات اور منشیات ادویہ کے لگاتار استعمال سے پیدا ہوتی ہے لیکن حالات حاضرہ میں یہ عادت مختلف مفرحات (Mood elevator) ادویات کے استعمال سے بھی دیکھنے میں آتی ہے اس کے علاوہ بعض لوگوں میں مسکن الم (Analgesic) ادویات کے استعمال سے بھی یہ حالت پیدا ہوجاتی ہے۔

دواؤں کا انسان مندرجہ ذیل دو طریقہ پر عادی ہوتا ہے

نفسیاتی عادی (Psychic dependence)

بدنی عادی (Physical dependence)

نفسیاتی عادی (Psychic Dependence):

اس حالت میں مریض کو نفسیاتی طور پر دواؤ لینے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور ایسا عموماً ان لوگوں کو زیادہ ہوتا ہے جو پہلے سے ہی نفسیاتی پریشانیوں کا شکار ہوتے ہیں اور ادویہ کے ذریعہ وہ لوگ بری یادوں کو بھلا کر خوشی کا احساس کرنا چاہتے ہیں اور یہ وجہ ہی عموماً دواؤں کا عادی ہونے کی وجہ ہوتی ہے۔

بدنی عادی(Physical Dependence):

اس حالت میں مریض کے بدن میں مختلف کیمیادی اور فعالی تبدیلیاں ہوتی ہیں جن کو روکنے اور ان کے احساس سے بچے کے لئے انسان کو دواؤ کی ضرورت ہوتی ہے اور دواؤں کو بند کر۔ ز ۔ ۔۔ یہ بدنی تبدلیاں پھر سے شروع ہو جاتی ہیں اور انسے بچے کے لئے پھر سے دواء لینی پڑتی ہے Physical Dependence پیدا کرنی والی ادویہ میں خصوصی طور پر Phenobarbitone Morphine اور Alcohol وغیرہ قابل ذکر ہیں اس کے علاوہ Amphitamine, Canabis, Cocaine, Opium سے بھی Physical Dependence پیدا ہوتی ہے۔ یہ ادویات وارد بدن ہو کر کیمیاوی تغیرات پیدا کرتی ہیں اور اعصابی نظام کو متاثر کرتی ہیں لگاتار استعمال کرتے رہنے سے ان کا ادویاتی اثر کم ہوتا جاتا ہے اور اس کو بنائے کے رکھنے کے لئے ان کی تعداد میں لگاتار اضافہ کرنا پڑتا ہے یہ ادویات مریض کے تخلیات اور تصورات کو متاثر کرتی ہیں اور اس میں Antisocial Activity پیدا کرنے کے لئے ذمہ دار ہوتی ہیں۔

اسباب:

مندرجہ ذیل اسباب ادویہ کی عادت پیدا کرنے میں معاون ہوتے ہیں

۱۔ **دواء کی اقسام:** دواء کی مختلف اقسام میں سے خصوصی طور پر Sedative Anti Anexity اور Stimulative ادویہ یہ عادت پیدا کرتی ہیں۔

۲۔ **انسان کی شخصیت:** خصوصی طور پر اعصابی شخصیت کے لوگ زیادہ متاثر ہوتے ہیں یعنی جو لوگ زیادہ حساس ہوتے ہیں۔

۳۔ **ماحولیات:** خصوصی طور پر ایسا ماحول جن میں انسان اپنے آپ کو Adjust نہیں کر پاتا ہے۔

اصول علاج:

Drug Dependence کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرنا چاہئے۔

۱۔ عادتاً لی جانے والی ادویہ کو بند کریں

۲۔ اگر ادویہ لینے کا سبب کوئی مرض ہے تو اس کے لئے مختلف ادویہ دیں

۳۔ دواء بند ہونے کے بعد پیدا ہونے والی پریشانیوں کا علاج علامات کے لحاظ سے کریں

۴۔ عادات شخصیت اور ماحولیات میں سدھار کریں۔

یادداشت سے متعلق نفسیاتی امراض

PSYCHIATRIC DISORDERS OF MEMORY

نسیان

Amnesia

نسیان کے لغوی معنی بھولنے کے ہیں جو کہ اس مرض میں لازم ہے اطباء یونانی نے نسیان کو قوت حافظہ۔قوت فکر اور قوت خیال کے فعل میں خرابی سے پیدا ہونے والے امراض کے طور پر ذکر کیا ہے لیکن آج یہ بالکل واضح ہے کہ یہ صرف قوت حافظہ کا مرض ہے اطباء یونانی نے نسیان کی مندرجہ ذیل چار اقسام بیان کی ہیں۔

۱۔ بطلان تکلم۔اس قسم کے نسیان میں مریض کی قوت گویائی ذائل ہو جاتی ہے۔

۲۔ بطلان تحریر۔اس میں مریض کی قوت تحریر ختم ہو جاتی ہے۔

۳۔ بطلان اشارہ۔اس میں مریض کی قوت اشارہ زائل ہو جاتی ہے۔

اس کے علاوہ نسیان کو مندرجہ ذیل دو قسموں میں تقسیم کر سکتے ہیں

۱۔ نفسیاتی نسیان(Psychological amnesia)

۲۔ دماغی نسیان(Biological Amnesia)

نفسیاتی نسیان(Psychological Amnesia):

یہ ایک ایسی نفسیاتی کیفیت ہے جس میں انسان مختلف چیزوں کو وقتی یا ہمیشہ کے لئے بھول جاتا ہے نفسیاتی نسیان کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

نسیان اطفال(Childhood Amnesia): بچوں میں نسیان کی وجہ قوت حافظہ کا پوری طور پر فعال نہ ہونا ہوتا ہے اس کے علاوہ بچوں میں نسیان کی ایک اہم وجہ تناؤ ہوتا ہے چاہے تناؤ گھر کے حالات سے ہو یا پڑھائی سے متعلق ہو اس کے علاو بچوں کی قوت حافظہ کا وہ کام جو

جانکاری کو محفوظ کرنا ہے پوری طور پر کام نہیں کرتا ہے۔

نسیان خواب(Dreem Amnesia): اس طرح کے نسیان میں انسان رات کے وقت دکھائی دینے والے خوابوں کو اکثر بھول جاتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جانکاری کو محفوظ رکھنے کا عمل پوری طرح انجام نہیں پاتا ہے۔

نسیان بچاؤ(Deffensive Amnesia): اس طرح نسیان میں انسان اپنے متعلق تمام جانکاری کو بھول جاتا ہے اور یہ حالت بعض مرتبہ ہفتوں اور بعض مرتبہ سالوں چلتی ہے عموماً اس طرح کا نسیان ذبردست صدمہ کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے اور یہ انسان کو اس صدمہ بچانے کے لئے پیدا ہوتا ہے۔

نسیان دماغی(Biological Amnesia):

اس قسم کا نسیان دماغ کی مختلف بیماریوں اور دیگر ایسی بیماریاں جو دماغی خلیات کو متاثر کرتی ہیں کہ نتیجہ میں واقع ہوتا ہے اس کی خاص قسم ہیں Transient global Amnesia خصوصی طور پر قابل ذکر ہے، جو اچانک پیدا ہوتا ہے اور اس میں انسان محفوظ بھی جانکاری کو بھول جاتا ہے یہ دوطرح کا ہوتا ہے۔

Retrograde Amnesia۔اس میں انسان پرانی محفوظ جانکاری بھول جاتا ہے

Antegrade Amnesia۔اس میں انسان کی پرانی یادیں تو محفوظ رہتی ہیں لیکن نئی جانکاریاں محفوظ نہیں ہو پاتی ہیں۔

ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ نسیان دماغی کا سبب دماغ کی دموی پرورش میں خلل ہونا ہوتا ہے۔

اسباب:

طب یونانی میں نسیان کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کئے گئے ہیں۔

ا۔ برودت اور رطوبت یعنی دماغ میں تری اور سردی غالب ہو جانا اور اس میں وہ چیزیں محفوظ نہیں

رہتی ہیں جو اس میں محفوظ رہتی ہیں۔

۲۔ سوء مزاج بارد یابس۔ خصوصی طور پر دماغ کے پچھلے حصہ میں سردی اور خشکی کا غالب ہونا جو دماغ کے فعل یادداشت میں خلل پیدا کرتی ہے۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اسباب بھی نسیان پیدا کرنے میں اہم حصہ رکھتے ہیں

۱۔ ایسی ادویات کا استعمال جو دماغ کی خلیات کے استحالہ میں خلل پیدا کر کے ان کو کمزور کرتی ہیں مثلاً شراب۔ چرس۔ بھانگ

۲۔ ایسے امراض جو دماغ کی دموی پرورش کو متاثر کرتے ہیں مثلاً Syphlis اور دیگر متعدی امراض دماغیہ۔

۳۔ Multiple sclerosis (تصلب اعصاب)

۴۔ مختلف سمی مادّے مثلاً Methyl Alcohol وغیرہ

علامات:

نسیان میں اسباب کے لحاظ سے مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ علامات برودت اور رطوبت نیند زیادہ آتی ہے سر میں بوجھ ہوتا ہے خصوصی طور پر دماغ کے پچھلے حصہ میں اور دماغ سے ہمیشہ رطوبتیں بہتی ہیں جو نزلہ کی شکل میں خارج ہوتی ہیں۔

۲۔ علامات سوء مزاج بارد: مریض ہمیشہ بیدار رہتا ہے اس کے نتھنے ہمیشہ خشک رہتے ہیں جلد جلد اور لگاتار بولنا مریض کے لئے دشوار ہوتا ہے اور گلے میں پھانس سی محسوس ہوتی ہے۔

اصول علاج:

نسیان کے علاج کے لئے اسباب کے مطابق مندرجہ ذیل اصول علاج اختیار کرنا چاہئے۔

برودت و رطوبت کے لئے اصول علاج:

۱۔ دماغ کا تنقیہ کریں

۲۔ مقوی دماغ ادویہ خصوصی طور پر ایسی ادویہ جو بالمزاج حار ہو استعمال کرائیں۔

سوء مزاج بارد یابس کے لئے اصول علاج:

۱۔ رطوبت اور تری پہنچائیں

۲۔ مقویات دماغ خصوصی طور پر ایسی ادویہ جو حار رطب ہوں استعمال کرلیں۔

معمولات مطب:

نسخہ برائے برودت و رطوبت:

ھوالشافی

اسطوخدودس۔ خولنجان۔ برگ گاؤزباں۔ خطمی۔ اصل سوس مقشر

۱ گرام ۱ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

کا جوشاندہ ہمراہ شربت بنفشہ دیں۔

۲۰ ملی لیٹر

شب میں۔ معجون برہمی۔ معجون جالینوس دیں۔

۵ گرام ۵ گرام

نسخہ برائے برودت و یبوست:

ھوالشافی

مغز بادام شیریں۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربوز۔ مغز نارجیل

۵ عدد ۳ گرام ۳ گرام ۵ گرام

بطور شیرہ ہمراہ شیر گاؤ۔ روغن زردہ سے چھونک کر صبح میں دیں۔

اپاؤ ۲ تولہ

شب میں۔ جوارش شاہی دیں

۱۰ گرام

اور روغن لبوب سبعہ یا روغن بادام کی مالش کرائیں۔

☆☆☆

نسیان مجازی

Psudo Amnesia

نسیان مجازی ایسی نفسیاتی کیفیت ہیں جن میں مریض کو نسیان جیسی حالت ہوتی ہے لیکن حقیقت میں نسیان نہیں ہوتا ہے لیکن اطباء یونانی نے ان کو نسیان کی اقسام کے طور پر بیان کیا ہے۔

نسیان مجازی کے ذیل میں دو حالات قابل ذکر ہیں۔

۱۔ فساد فکر (Thought Amnesia)

۲۔ فساد تخیل (Perception Amnesia)

فساد فکر (Thought Amnesia):

اس مرض میں مریض اس بات پر بالکل قادر نہیں رہتا ہے کہ وہ دماغ میں محفوظ جانکاری میں ترتیب دے سکے جو کہ سوچنے کے عمل میں لازم ہے اور حالت نسیان جیسی ہوتی ہے بعض اطباء نے اس کو حمق کے ذیل میں اور بعض نے اس کند ذہنی کے طور پر بیان کیا ہے۔

فساد تخیل (Perception Amnesia):

اس مرض میں انسان کے تخیلات میں خلل ، ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں جو چیزیں وہ دیکھتا ہے بھول جاتا ہے خصوصی طور پر اس کو اپنے خواب بالکل یاد نہیں رہتے ہیں اور اگر کوئی چیز یاد رہتی ہے تو وہ بے ترطیب ہوتی ہے۔

اصول علاج:

نسیان مجازی کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرتے ہیں۔

۱۔ تنقیہ دماغ کریں

۲۔ منضج سوداء ادویہ دیں

۳۔ مقویات دماغ ادویہ دیں

معمولات مطب:

ھوالشافی

صبح۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ تخم کشوث۔ برگ گاؤزباں۔ اسطوخودوس

۳گرام ۳گرام ۳گرام ۳گرام ۱گرام

کا جوشاندہ ہمراہ شربت بنفشہ دیں

۲تولہ

دوپہر۔ جوارش شاہی دیں

۱۰گرام

شب۔ حب عنبر مومیائی ہمراہ شیر گاؤ دیں

۱عدد ۱پاؤ

☆☆☆

نیند سے متعلق امراض

DISORDERS OF SLEEP

نیدایک طبعی انسانی ضرورت ہے یہ ایک ایسی نفسیاتی کیفیت ہے جس میں انسان بیرونی حواس اور اختیاری حرکات سے کام نہیں لے سکتا ہے اور اس حالت میں روح نفسانی تمام اعضاء سے لوٹ کر اپنے مبداء یعنی دماغ کی طرف چلی جاتی ہے لیکن اعضاء کی طرف اس کی روانی بالکل بند نہیں ہوتی ہے بلکہ کم مقدار میں ہوتی ہے اور اعضاء کی طرف روح کی روانی جتنی کم مقدار میں ہوتی ہے نیداتنی ہی گہری ہوتی ہے۔

نید سے متعلق بیماریوں کے ذیل میں مندرجہ ذیل امراض کا ذکر کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ سبات (Hypersomnia)

۲۔ سہر (Insomnia)

۳۔ کابوس (Night Mare)

سبات

Hypersomnia

سبات کے لغوی معنی نیداور سونے کے ہیں چونکہ اس مرض میں مریض سوتا رہتا ہے اس لئے اسکو اطباء یونانی نے سبات کے نام سے موسوم کیا ہے اطباء کے نزدیک سبات اس گہری نید کا نام ہے جسکی مدت طبعی نید سے زیادہ ہوتی ہے اور مریض کو جگانا ایک دشوار عمل ہوتا ہے۔

اسباب:

اطباء یونانی سبات کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کئے ہیں۔

۱۔ سوء مزاج بارد سادہ۔ جو سخت سردی لگنے مخدر ادویہ مثلاً شوکران اور افیون کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ رطوبات بلغمیہ۔ اس کا سبب سخت سردی اور بے نضج رطوبات ہیں۔ جو مقدم دماغ یعنی اگلے حصہ میں جمع ہو جاتی ہیں۔

۳۔ بخارات رطبہ۔ بعض اوقات سبات کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ مرطوب اور فاسد بخارات دماغ کی طرف چڑھتے ہیں۔ جیسا کہ عموماً بخاروں میں ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ Hypothrodism اور Hypotension میں بھی نید زیادہ آتی ہے۔

علامات:

سبات کے مریض میں اسباب کے لحاظ سے مختلف علامات میں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

سوء مزاج بارد سادہ:

- چہرہ پر تہیج ہوتا ہے۔
- رنگت سبزی مائل ہوتی ہے
- نبض میں کوئی تغیر نہیں ہوتا ہے۔

رطوبات بلغمیہ:

- سر کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے
- آنکھوں کی حرکت میں دشواری ہوتی ہے
- دونوں ابروؤں میں دھڑکن جیسی کیفیت ہوتی ہے۔
- نتھنوں سے اکثر اوقات غلیظ رطوبات خارج ہوتی ہے اور زبان پر لیسدار رطوبات ہوتی ہے
- مریض عموماً نیند اور بیداری کے درمیاں ہوتا ہے۔

اصول علاج:

- تنقیہ دماغ کریں
- مزاج میں تبدیلی کریں
- مسکنات اور مقوی دماغ ادویہ دیں
- ہضم پر دھیان دیں

معمولات مطب:

ھوالشافی

برگ گاؤزبان۔ خطمی۔ خبازی۔ اسطوخدوس۔ خولنجان
۳گرام ۳گرام ۳گرام ۱گرام ۱گرام

کا جوشاندہ ہمراہ خمیرہ بنفشہ دیں
۱۰گرام
جوارش کمونی کبیر بعد غذائیں دیں
۷۔۷گرام

☆☆☆

سہر

Insomnia

سہر لغوی معنی بیداری کے ہیں جو کہ اس مرض میں لازم ہے۔ بیداری سے مراد وہ نفسیاتی حالت ہے جس میں مریض کے جاگنے کے اوقات طبعی اعتبار سے زیادہ ہوتے ہیں یہاں تک کہ مریض چاہ کر بھی نہیں سو پاتا ہے بیداری کے لئے ضروری ہے کہ روح دماغ سے اعضاء کی طرف کافی مقدار میں جائے۔

اسباب:

اطباء نے بیداری کے اسباب کو مندرجہ ذیل نقطہ کے ذیل میں بیان کیا ہے۔

(A) اختیاری اسباب:

۱۔ یہ وہ اسباب ہیں انسان کے اپنے اختیار میں ہوئے ہیں مثلاً کاروبار اور دوسرے کاموں میں مشغول رہنا۔

۲۔ غذا کو نہایت قلیل مقدار میں استعمال کرنا جس کے نتیجہ میں دماغ خشک ہو جائے۔

۳۔ اسقدر غذا استعمال کی جائے کہ معدہ اس کے ہضم پر قادر نہ رہے اور وہ معدہ پر بوجھ بن جائے اور نیند زائل ہو جائے

۴۔ چائے قہوہ اور دیگر ایسے مشروب کا کثرت سے استعمال۔

(B) عارضی اسباب: یہ وہ اسباب ہیں جو حالت صحت میں نفسیاتی حالات کے مطابق پیدا ہوئے ہیں مثلاً سوچ و فکر۔ غم و غصہ خوشی اور جوش۔

(C) مرضی اسباب: مندرجہ ذیل امراض کے نتیجہ میں بیداری ہو جاتی ہے.

۱۔ سوء مزاج خشک سادہ

۲۔ سوء مزاج گرم خشک سادہ

۳۔ سوداء دماغ یعنی سوداء سر

۴۔ صفراء دماغ

۵۔ بلغم شور کا بدن میں خصوصی طور پر سر میں اجتماع

۶۔ بخار اور بدہضمی۔ قبض اور نفخ شکم وغیرہ

۷۔ درد کی شدت

۸۔ دیگر امراض مثلاً جنون۔ مالیخولیا۔ وغیرہ

علامات:

اسباب کے لحاظ سے بیداری ساتھ مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔

سوء مزاج خشک سادہ: سر اور ہواس میں ہلکا پن ہوتا ہے زبان اور نتھنے خشک ہوتے ہیں۔

سوء مزاج گرم خشک سادہ: خشکی کی علامات کے ساتھ سر میں سوزش اور جلن ہوتی ہے اور پیاس لگتی ہے۔

سوداء سر: سوداء کے غلبہ کی علامات مثلاً نید آتی ہے تو ڈراؤنے خواب آتے ہیں اور مریض چونک کر اٹھ جاتا ہے اور وحشت ہوتی ہے۔

صفراء دماغ: صفراء یا صفراوی مواد دماغ تک چڑھتے ہیں تو سخت بے چینی ہوتی ہے پیاس کا غلبہ ہوتا ہے اور آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ نتھنے خشک ہوتے ہیں اور مریض شور زیادہ مچاتا ہے۔

بلغم شور: نتھنوں میں تری اور آنکھوں میں کیچ ہوتی ہے اور سر میں بوجھ ہوتا ہے نید سے جلد بیداری ہوتی ہے۔

اصول علاج:

۱۔ غالب خلط کا تنقیہ کریں

۲۔ مبرد اور مسکن ادویہ دیں

۳۔ مرطبات دیں اور قبض دور کریں

۴۔ اصل سبب کا ازالہ کریں

معمولات مطب:

ھوالشافی

صبح۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز بادام شیریں۔ مغز تخم کاہو مقشر۔ تخم خشخاش

۳ گرام ۳ عدد ۳ گرام ۳ گرام

بطور شیرہ ہمراہ مصری ملا کر دیں

بقدر ضرورت

دوپہر۔ جوارش پودینہ ولائتی بعد غذا دیں

۷ گرام

تب۔ میں اطریفل زمانی

۱۰ گرام دیں

روغن لبوب سبعہ کی مالش پیشانی اور کنپٹیوں پر کرائیں۔

اگر بیداری شدید ہو تو مندرجہ ذیل ضماد پیشانی پر کریں۔

افیون۔ برادہ صندل سفید۔ برادہ صندل سرخ۔ آب کشنیز میں تیار کریں

۱ گرام ۱۰ گرام ۱۰ گرام

اور پیشانی پر ضماد کرائیں۔

غذا اور پرہیز:

چائے، کافی، قہوہ وغیرہ سے پرہیز کرائیں اور مصلحہ ار غذائیں نہ دیں نرم اور جلد ہضم اغذیہ مثلاً کھچڑی دیں اور صبح شام ہوا خوری کرائیں۔ اور مریض کے تفریح کا سامان مہیا کرائیں۔ کثرت مطالع۔ سوچ فکر کی زیادتی اور جماع سے پرہیز کرائیں۔

☆☆☆

کابوس

Nightmare

طب یونانی کی زیادہ تر کتابوں میں کابوس کو ایک دماغی مرض کے طور پر بیان کیا گیا ہے لیکن ابن زہر نے اس کو صرع کی ایک قسم کے طور پر بیان کیا ہے۔ حالانکہ اگر وسیع النظر سے دیکھا جائے تو یہ ایک ایسا نفسیاتی مرض ہے جو انسان کو سوتے وقت پیدا ہوتا ہے اور اس کے نتیجہ میں انسان نیند میں ڈر کر اٹھ جاتا ہے اور پھر سونا اس کے لئے ایک دشوار عمل ہوتا ہے اور یہاں اسکو اسی لئے نیند سے متعلق امراض کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

کابوس کے لغوی معنی دبوچنے کے ہوئے ہیں اور چونکہ اس مرض میں فاسد بخارات دماغ کو دبوچ لئے ہیں جس کے نتیجہ میں دماغ اذیت پاتا ہے اور انسان کو ایسا لگتا ہے کہ کوئی بھاری شکل اس کے سینے پر سوار ہے اور اس کا گلا دبا رہی ہے جس کے نتیجہ میں اس کا سانس گھٹنے لگتا ہے جب یہ خیالی شکل زائل ہو جاتی ہے تو مریض بیدار ہو جاتا ہے نیند میں مریض حرکت کرنا چاہتا ہے لیکن وہ ایسا کرنے پر قادر نہیں رہ پاتا ہے۔

اسباب:

اطباء نے کابوس کے ذیل میں مندرجہ ذیل اسباب بیان کئے ہیں۔

۱۔ سر میں سوداء، جمیع البدن

۲۔ دیدان امعاء

۳۔ بخارات سوداوی

۴۔ سردی لگنا

۵۔ ہضم کی خرابی

اصول علاج:

کابوس کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرتے ہیں۔

۱۔ غالب خلط کا تنقیہ کریں

۲۔ ہضم درست کریں

۳۔ مقوی دماغ ادویہ دیں

معمولات مطب:

ھوالشافی

صبح۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ برگ گاؤزباں۔ گل سرخ کا جوشاندہ
۳گرام ۳گرام ۳گرام ۳گرام
ہمراہ عرق بادیان عرق کودیں
۵تولہ ۵تولہ

دوپہر۔ جوارش آملہ سادہ بعد غذائیں دیں
۱۰گرام

شب میں۔ معجون دبید الورد دیں
۱۰گرام

☆☆☆

فعالی نفسیاتی امراض

PSYCHOSOMATIC DISORDERS

یہ امراض کا ایک ایسا گروہ ہے جو نفسیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہیں اور ان کو Psycho Physiological Disease بھی کہتے ہیں۔

چونکہ ان کے نتیجے میں بدن میں مختلف افعال میں خلل (Physiological Disturbance) پیدا ہوتے ہیں اور ان کے نتیجے میں Structural اور Functional تبدیلیاں ہوتی ہیں مثلاً Essential Hypertension

یعنی اگر وسیع نظر سے دیکھا جائے، یہ امراض فعلی (Physiological Disease) ہیں۔ لیکن ان کے رونما ہونے میں نفسیاتی اسباب ایک خاص سبب کی طرح موجود ہوتے ہیں۔

Fsychosomatic Disorders میں جو امراض خصوصی اہمیت رکھتے ہیں ان میں

۱۔ تناؤ (Stress)

۲۔ ناامیدی (Frustation)

۳۔ غصہ (Agression)

بنیادی ہیں اور باقی بھی Psychosomatic Disoder ان کے بعد ثانوی طور پر ہوتے ہیں ان سے بدن کے لگ بھگ بھی نظام متاثر ہوتے ہیں اور مختلف امراض کا سبب بنتے ہیں۔ ان کے نتیجے میں ہونے والے مخصوص امراض مندرجہ ذیل ہیں۔

Respiratory Disorders: Bronchial Astham, Vasomotor rhinitis

GIT: Peptic ulcer, Irritable Bowel Syndrome, Ulcerative colitis.

CVS: Hypertension, Paroxysmal Tachycardia

CNS: Migraine

Endocrine & Metabolic: Hyperthyrodism, Diabeties mellitus, Obesity, Menstrual disturbances.

Skin: Eczema, Psoriasis, Neurodermatitis

Bone & Joints: Rhumatoid Arthritis

☆☆☆

تناؤ

Stress

تناؤ ایک Maladaptive حالت ہے جس میں انسان اپنے آپ کو ماحول کے مطابق نہیں ڈھال پاتا ہے اور نتیجہ اس پر ایک ایسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جو اس کی ضرورت اور موجودہ چیزوں میں فرق کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے اور انسان کی قوت برداشت سے باہر ہو جاتی ہے اور اس کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں۔

۱۔ بدن ٹوٹنا ہے اور سستی و کاہلی ہوتی ہے۔

۲۔ من میں اداسی اور سر میں بوجھ رہتا ہے

۳۔ نیند نہیں آتی ہے اور گھبراہٹ ہوتی ہے اور گھر میں من نہیں لگتا ہے۔

۴۔ بھوک کم ہوتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی ہے قبض ہوتا ہے لیکن بعض اوقات Blood Pressure بڑھ جاتا ہے۔

اسباب:

تناؤ مندرجہ ذیل اسباب کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔

۱۔ غیر مناسب ماحول

۲۔ کام کا زیادہ دباؤ اور آرام کی کمی

۳۔ گھریلو پریشانی اور معاشی تنگی

۴۔ گھر میں کسی دوسرے فرد کو کوئی پریشانی ہونا

اصول علاج:

تناؤ کا علاج مندرجہ ذیل اصولوں پر کرنا چاہئے

۱۔ آرام کرائیں

۲۔ ماحولیات کو تبدیل کریں

۳۔ مسکنات اور مفرحات دیں

۴۔ ہضم پر دھیان دیں

معمولات مطب:

ھوالشافی

خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ہمراہ حب عدد وار

۷گرام ۱عدد

دوپہر۔ جوارش شاہی دیں۔

۱۰گرام

غذا اور پرہیز:

تناؤ کے مریض کی بہر دو مقوی اور جلد ہضم غذائیں دیں اور مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ سیر و تفریح کرائیں۔

☆☆☆

مایوسی

Frustration

مایوسی ایک ایسی نفسیاتی حالت ہے جو انسان میں اس وقت پیدا ہوتی ہے جب وہ اپنی مراد یا چاہت والی چیز جسکے لئے وہ لگاتار کوشش کرتا رہا ہو اس کے باوجود اس کو نہیں مل پانے کی حالت میں پیدا ہوتی ہے اور جب یہ پیدا ہو جاتی ہے تو انسان اس چیز کو پانے کوشش کرنا بند کر دیتا ہے۔

اسباب:

مایوسی کے اسباب کو مندرجہ ذیل نقاط کے اندر بیان کیا جا سکتا ہے۔

ماحولیاتی اسباب: یعنی ماحول میں ایسے اسباب پیدا ہو جانا جو اس کو اپنے مقصد میں کامیابی سے روکتے ہو مثلاً! معاشی تنگی (Environmental frustraction)۔

ذاتی صلاحیت: یعنی انسان کی اپنی ذاتی صلاحیت اتنی نہ ہو جتنی وہ امید کرتا ہے یا چاہتا ہے۔ (Personal frustration)۔

مقصد (Goal): انسان میں اپنے مقصد کو لے کر کش مکش ہو (Conflict produced frustration)

علامات:

مایوسی میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں

۱۔ مریض بجھا بجھا رہتا ہے اور اس کو بات بات پر غصہ آتا ہے۔

۲۔ اپنے مقصد کے لئے کی جاری بھی کوششوں کو بند کر دیتا ہے۔

۳۔ نیند نہیں آتی ہے

۴۔ بھوک کم ہو جاتی ہے اور بعض اوقات بالکل ختم ہو جاتی ہے۔

اصول علاج:

مایوسی کے مریض کے لئے مندرجہ ذیل اصول علاج اختیار کرنا چاہئے۔

۱۔ مریض کو مایوسی کے ماحول سے دور کریں

۲۔ اس کی ذاتی شخصیت کو سدھاریں اسکو سمجھائیں کہ کامیابی ناکامیابی ایک ہی سکہ کے دو پہلو ہیں اور ضروری نہیں ہے کہ اگلی بار بھی ناکامیابی ہو اس کے لئے اس کو پھر سے کوشش کرنی چاہئے۔

۳۔ مسکن اور مفرح ادویہ دیں اور ہضم کو درست کریں خصوصی طور پر استحالہ جگر پر دھیان دیں۔

معمولات:

ہوالشافی

صبح۔ خمیرہ گاؤزباں جواہر والا۔ حب جدوار

۱۰ گرام ۱ عدد

دوپہر۔ قرص کافور ہمراہ عرق گاؤزباں۔ عرق بید مشک

۲ عدد ۵ تولہ ۵ تولہ

شب۔ خمیرہ خشخاش دیں

۷ گرام

☆☆☆

غصّہ

Agression

غصہ ایک نفسیاتی کیفیت ہے جو انسان کو ایسی حالت میں پیدا ہوتی ہے جو انسان کے مزاج کے خلاف ہو اگر وضیح انظر سے دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک ہیزانی کیفیت ہے جو اتنی تیزی سے پیدا ہوتی ہے کہ انسان بدن کے تمام نظام درہم برہم ہو جاتے ہیں خصوصی طور پر نظام اعصابیہ، نظام ہضم اور نظام غدر لاقناطیہ اس میں سیدھے طور پر متاثر ہوتے ہیں اور بدن میں ایسے کیمیاوی اجزاء کی مقدار ایک دم بڑھ جاتی ہے جو کسی شدید حملے میں بدن اپنے بچاؤ کے لئے پیدا کرتا ہے۔ مثلاً Adranaline اور Acetacholine جس کے نتیجہ میں مختلف دوسری علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسباب:

غصہ کی چند اہم وجہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ نیند کا پورا نا ہونا

۲۔ کسی کام میں ناکامیابی

۳۔ معاشی تنگی اور تناؤ بھری زندگی

۴۔ لگاتار لمبی بیماری

۵۔ مایوسی اور ناامیدی

۶۔ ایسے ماحول میں رہنا جہاں شور زیادہ ہوتا ہو

علامات:

انسان چھوٹی چھوٹی باتوں کو اپنی انا پر لیتا ہے اور ذرا ذرا سی بات پر لڑنے مرنے پر

اتارو ہو جاتا ہے جب غصہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے تو بدن تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے اور اعضاء شکنی ہوتی ہے۔

انجام:

غصہ ایک فطری نفسیاتی کیفیت ہے لیکن جب یہ بار بار پیدا ہوتی ہے تو اس کے نتیجہ

میں پیدا ہونے والے کیمیاوی اجزاء کی مقدار بدن میں مستقل طور پر بڑھ جاتی ہے جسکے نتیجے میں

ضغط الدم قوی (Hypertension) اور حرکت قلب کا بڑھ جانا (Trachycardia) اور

مختلف امراض کلیہ پیدا ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ غصہ سے خلیاتی استحالہ بھی متاثر ہوتا ہے اور

مختلف امراض استحالہ مثلاً (Diabeties mellitus) پیدا ہوتے ہیں۔

اصول علاج:

غصہ کے مریض کے لئے مندرجہ ذیل اصول علاج اختیار کرنا چاہئے

۱۔ ماحولیات میں تبدیلی کریں

۲۔ عادات میں تبدیلی کریں

۳۔ مسکنات اور مبردات ادویہ دیں

۴۔ ہضم خصوصی طور پر استحالہ جگر پر دھیان دیں

معمولات مطب:

ھوالشافی

صبح۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم کاہو مقشر

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

بطور شیرہ مصری سے میٹھا کر کے دیں اور شربت نیلوفر پلائیں

۲۰ ملی لیٹر

دوپہر۔ جوارش آملہ سادہ دیں

۱۰ گرام

شب۔ اطریفل زمانی دیں

۱۰ گرام

☆☆☆

بچّوں کی نفسیاتی پریشانیاں

BEHAVIOURAL DISORDERS OF CHILDERN

صرف بڑے لوگ ہی نہیں بچے بھی مختلف پریشانیوں کا شکار ہوتے ہیں اور یہ ان کے افعال اور برتاؤ میں مختلف بدلاؤ کے ذریعہ ظاہر ہوتا ہے۔ بچوں کی عموی نفسیاتی پریشانیوں کو مندرجہ ذیل نقاط کے ذیل میں بیان کیا جا سکتا ہے۔

انگوٹھا چوسنا (Thumb sucking)

غصیلی ہونا (Temper tantum)

بستر گیلا کرنا (Bed weting)

ہکلانہ اور تتلانہ (Speech disorders)

پڑھائی میں پچھڑنا (Educational under achievement)

غیر طبعی حرکات (Tics and Stereo typed movement)

انگوٹھا چوسنا

(Thumb Sucking)

۳ سال سے چھوٹے بچے کا انگوٹھا چوسنا اس کے کھانے پینے کی عادتوں میں ایک نفسیاتی تسلی کا عامل ہوتا ہے لیکن جب بچہ ۳ سال سے زیادہ کا ہو جائے اور پھر بھی انگوٹھا چوسے تو اسکے اسباب میں سب سے اہم یہ ہے کہ بچہ اپنی حفاظت کی ذمہ داری سے پریشان ہے اور ایسا خصوصی طور پر اس وقت ہوتا ہے جب بچہ اکیلا بستر پر ہوتا ہے۔

اصول علاج:

۱۔ ماں باپ کو سمجھائیں کہ وہ بچے کو اکیلا نہ چھوڑیں اور اسکی Oral Satisfaction کے لئے بچے کو ٹائم کھلونے دیں ۴ سال کے بعد انگوٹھا چوسنے سے دانت اوبڑ کھابڑ ہو جاتے ہیں اگر اس عمر کے بعد بھی جب بچہ انگوٹھا چوسے تو اس پر کوئی ایسی کڑوی اور کسیلی چیز کا لیپ کر دیں جو صحت کو نقصان نہ دیں یا اس کے انگوٹھے پر Adhesive Tape لگا دیں ایسا کرنے سے اس کو Oral satisfaction نہیں ملے گا اور آہستہ آہستہ انگوٹھا چوسنا چھوڑ دیگا۔

غصیل مزاج

(Temper Tantum)

بچوں میں غصیل مزاج عموماً دوسری سال کی آخر میں دیکھنے میں آتا ہے اور اس میں وہ مختلف حرکتیں ماں باپ کا دھیان اپنی طرف دلانے کے لئے کرتا ہے مثلاً سانس اچانک روک لینا۔ لیکن بچہ جیسے جیسے بڑا ہوتا جاتا ہے یہ پریشانیاں کم ہو جاتی ہیں اور عموماً ٦ سال کی عمر تک ختم ہو جاتی ہے اگر اس کے باوجود بھی بے رہے تو بچہ کی Psychological counceling ضروری ہے۔

اصول علاج:

غصیل مزاج کو مندرجہ ذیل اصول پر ٹھیک کریں

۱۔ اپنا ماحول کو سدھاریں

۲۔ بچہ کی عادت کو سدھاریں

۳۔ بچہ کو پیار سے سمجھائے

بستر گیلا کرنا

(Enuresis)

عموماً ۴ سال کی عمر تک بچے بستر گیلا کرتے ہیں کیونکہ تب تک وہ Bladder Control نہیں کر پاتے ہیں لیکن اس کے بعد ان کو اس کی عادت ہو جاتی ہے اور وہ اٹھ کر Toilets تک چلے جاتے ہیں لیکن بعض اوقات نفسیاتی پریشانی کے نتیجہ میں بچے سال کی عمر کے بعد بھی بستر گیلا کرتے ہیں

اسباب:

بستر گیلا کرنے کے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں

۱۔ بچے کا Development دیر سے ہونا

۲۔ بچوں کا Toilet تک جانے کی عادت نہ ڈالنا

۳۔ دماغی تناؤ

۴۔ دیگر امراض اعصابیہ خصوصی طور پر Spina Bifida

۵۔ نظام تناسلیہ کی خلقی بیماریاں اور متعدی بیماریاں

اصول علاج:

۱۔ بچوں کا دماغی تناؤ دور کریں اور ان کو تناؤ کے ماحول سے بچائیں۔

۲۔ بچوں کو پیشاب کرا کے سلائیں اور شام کو شروبات کم مقدار میں دیں۔

۳۔ اگر بچہ اس کے بعد بھی پیشاب کرے تو اس کو فوراً رات میں ہی سرد پانی سے دھو دیں تا کہ وہ

خوراکی عادت سدھارے

۳۔ مقوی اعصاب اور مقوی مثانہ ادویہ دیں۔

معمولات مطب:

ھوالشافی:

کالے تل۔ گڑ اور کندر ملا کر چنے کے دانے کے برابر گولیاں

[illegible] تولہ [illegible] تولہ

پڑھائی میں پچھڑنا

(Educational under achievement)

بچوں کا اپنے ساتھیوں سے پڑھائی میں پچھڑ جانے کے یوں تو بہت سے اسباب ہو سکتے ہیں لیکن نفسیاتی طور پر اس کے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ سماجی طور پر اپنے کی دوسروں کی مقابلے میں حقیر سمجھنا اور گھریلو پریشانیاں۔

۲۔ تناؤ اور گھراہٹ

۳۔ بچہ کی اپنی فطرت

اصول علاج:

۱۔ ماحول سدھارنا

۲۔ بچے کو پڑھنے کے لئے دباؤ ڈالیں اور نہ کرنے پر ہلکی سزا دیں۔

ہکلانا اور تتلانا

(Speech Disorders)

عام طور پر یہ پریشانی لڑکیوں کے مقابلہ میں لڑکوں میں زیادہ ہوتی ہے اور اس کے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ بول چال کو ظاہر کرنے کی نا قابلیت: اس حالت میں مریض خیالات کو ترتیب دینے میں دیر لگاتا ہے اور رک رک کر بولتا ہے (Movement in Children)

۲۔ Articulation Disorder: اس حالت میں مریض ایک لفظ کے بعد دوسرے الفاظ کو بولنے میں دیر لگاتا ہے اور بچوں کی طرح بولتا ہے۔

۳۔ Mental Retardation: اس حالت میں مریض کا دماغ پوری طرح پرورش نہیں ہوپاتا ہے جس کی وجہ سے وہ بالکل چھوٹے بچوں کی طرح بولتا ہے۔

۴۔ Stuttering: اس حالت میں مریض ایک ہی لفظ کو بار بار دہراتا ہے اور اس کو عام زبان میں ہکلانا کہتے ہیں۔

اصول علاج:

Speech Disorder کے علاج میں مندرجہ ذیل اصولوں پر عمل کرنا چاہئے۔

۱۔ بچوں میں خود اعتمادی پیدا کریں اور تناؤ سے بچائیں

۲۔ مقوی اعصاب ادویہ دیں

۳۔ سبب کے مطابق علاج کریں۔

معمولات مطب:

ھوالشافی

سہاگہ بریاں شہد میں ملا کر زبان پر ملوائیں

معجون فلاسفہ صبح شام دیں۔

۵۔۵ گرام

☆☆☆

بچوں کی غیر طبعی حرکات

(Stereotype Movement in Children)

بچوں میں غیر طبعی حرکات کافی عام ہیں اور یہ اختیاری اور غیر اختیاری دونوں طرح کی ہوسکتی ہیں اور بار بار ہوتی ہیں۔ خصوصی طور پر چہرہ کے عضلات میں زیادہ ہوتی ہیں اور ان پر اختیاری طور پر تھوڑی دیر کے لئے قابو کیا جا سکتا ہے لیکن جب بچہ تناؤ میں ہو اور اس کو ایسا لگے کہ اس کو لگاتار دیکھا جا رہا ہے تو یہ پھر شروع ہو جاتی ہیں۔ لیکن سوتے وقت یہ بالکل نہیں ہوتی ہیں۔

اسباب:

۱۔ تناؤ

۲۔ چڑچڑاپن

۳۔ غصہ اور فکر

اصول علاج:

تناؤ سے بچائیں اور بچوں میں خود اعتمادی پیدا کریں۔ مقوی اعصاب اور دماغ ادویہ دیں۔

معمولات مطب:

ھوالشافی

خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا صبح شام دیں۔
۵۔۵ گرام

شب: اطریفل مقوی دماغ دیں
۵ گرام

☆☆☆